روزنامہ ٹیلی فون نمبر: 213029

C.P.L 29

الفضل

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 8 جنوری 2005ء 26 ذیقعد 1425 ہجری 8 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 7

امیر سفر

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جب تین آدمی سفر پر جائیں تو اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر مقرر کرلیں۔

(ابو داؤد کتاب الجهاد با ب فی القوم یسافرون حدیث نمبر:2241)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ فرانس 4

فرانس کے شاہی محل میں حضور انور کی عزت افزائی، مجالس عاملہ کو ھدایات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

29 دسمبر 2004ء

حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ 10 بجے حضور انور ایک مشہور تاریخی محل جسے (Chateau De Versailles) ''ورسائی کا محل'' کہا جاتا ہے کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے۔

یہ محل فرانس کے ایک شہر Versailles میں واقع ہے۔ یہ شہر پیرس سے 16 کلومیٹر دور ایولین (Y-Velines) ڈیپارٹمنٹ میں واقع ہے۔ ہر سال دنیا بھر سے تین سے چار لاکھ سیاح اس محل کی سیر کرنے آتے ہیں۔ یہ محل بہت عظیم، طاقتور اور با اختیار بادشاہوں کا علامتی نشان ہے۔

لوئیس 14 کے دور میں (جسے سورج کا بادشاہ کہا جاتا ہے) اس محل کی باقاعدہ تعمیر ہوئی۔ یہ محل 1682ء سے لے کر 1789ء یعنی انقلاب فرانس تک بادشاہ اور اس کے درباریوں کی سرکاری رہائش گاہ کے طور پر استعمال ہوتا رہا۔

محل کی پہلی منزل پر ایک شاہی چرچ ہے۔ اس شاہی چرچ کے اندر ایک چھوٹی سی گیلری ہے جو فرانس کے ایک بہت ہی نیک اور پارسا بادشاہ سینٹ لوئیس (Saint Louis) کے نام پر مخصوص کی گئی ہے۔

اس محل کے ایک حصہ میں ایک اہم اور وسیع شاہی رہائش گاہ ہے جو گورنمنٹ اور سیاست دانوں کی رہائش گاہ کہلاتی ہے۔ اس کے اندر ایک استقبالیہ کمرہ ہے اور دوسرا ہرکولیس کا ڈرائنگ روم ہے یہاں ایک فلیٹ نما عمارت ہے اور اس کے اندر شیشے کی گیلری واقع ہے۔
شیشے کی اس گیلری کو 1687ء میں تعمیر کیا گیا۔ یہاں پر بڑی اور اہم شاہی تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔

یہ گیلری 75 میٹر لمبی، 10 میٹر چوڑی اور 12 میٹر اونچی ہے۔ اس کے اندر 17 کھڑکیاں ہیں اور 17 کھڑکیوں والی دیوار کے سامنے والی دیوار پر 17 بڑے بڑے آئینے لگے ہوئے ہیں۔ یہ آئینے چھوٹے چھوٹے شیشے کے ٹکڑے جوڑ کر بنائے گئے ہیں ان ٹکڑوں کی کل تعداد 578 ہے۔

اس گیلری کی چھت پر خوبصورت مناظر کی پینٹنگز بنائی گئی ہیں۔ ان میں لوئیس 14 کی زندگی کے حالات و واقعات اجاگر کئے گئے ہیں اور اس کی فاتح افواج کے مناظر دکھائے گئے ہیں۔ اس گیلری کی تزئین و آرائش میں جو چیزیں استعمال کی گئی ہیں وہ ٹھوس چاندی کی بنی ہوئی ہیں۔

اس محل میں ملکہ کی رہائش گاہ کی تزئین و آرائش میں سونے چاندی کا استعمال کیا گیا ہے۔

یہ محل ایک وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے اور اس کے اندر بے شمار کمرے اور ہال ہیں اور ہر ایک اپنی خوبصورتی، تزئین اور سجاوٹ میں اپنی مثال آپ ہے۔ اس کی تعمیر اتنی مضبوط اور پختہ ہے کہ یوں لگتا ہے کہ ابھی حال ہی میں تعمیر ہوا ہے۔

جماعت فرانس نے اس محل کی سیر کے لئے حکومت کے متعلقہ محکمہ سے رابطہ کر کے حضور انور کے لئے Official Visit کا اہتمام کیا تھا۔ وزیر داخلہ اور وزیر کلچر نے باقاعدہ اس Official Visit کی اجازت دی۔ وزٹ سے قبل متعلقہ محکمہ کو تمام افراد کے نام، گاڑیوں کے نمبرز اور تعداد سے مطلع کیا گیا۔

جب حضور انور کا قافلہ اس کے محل کے بیرونی گیٹ پر پہنچا تو گاڑیوں کو خصوصی طور پر اندر محل کے صحن میں لے جایا گیا اور محل کے دروازے کے قریب پارک کیا گیا۔ جب کہ عام حالت میں گاڑیاں بیرونی گیٹ سے اندر نہیں جاسکتیں۔ استقبال کے بعد حضور انور کی گاڑیاں شاہی صحن میں ہی پارک کی گئیں جہاں سربراہان مملکت اور شاہی مہمانوں کی گاڑیاں پارک ہوتی ہیں۔

جب حضور انور گاڑی سے نیچے اترے تو باقاعدہ Official Visit کے ذمہ دار افسر نے حضور انور کا استقبال کیا۔ اس کے ہمراہ گائیڈ اور دو باوردی گارڈز اور دو باوردی دربان بھی تھے۔ باقاعدہ پروٹوکول کے ساتھ محل کا دروازہ کھولا گیا اور گائیڈ نے محل کی سیر شروع کروائی۔ محل کے اندر داخل ہوئے تو ایک بالکل نئی دنیا ہے۔ ایک کمرے کے بعد دوسرا کمرہ اور ایک ہال کے بعد دوسرا ہال ہے اور سبھی تزئین و آرائش میں بے مثال اور پرانے زمانے کے سامان سے آراستہ اور سونے چاندی کے نقش ونگار سے مزین ہیں۔

حضور انور کو محل کے اندر بعض ایسے مخصوص راستوں سے لے جایا گیا جو عام سیاحوں اور وزٹ کرنے والے عوام کے لئے نہیں کھولے جاتے۔ ایک دربان آگے بڑھ کر دروازہ کھولتا جاتا اور ایک دربان سب سے پیچھے چلتا ہوا دروازہ بند کرتا جاتا تھا۔

حضور انور کو بادشاہ کی رہائش گاہ بھی دکھائی گئی جبکہ یہ حصہ انتہائی مخصوص سمجھا جاتا ہے۔ اور صرف سربراہان مملکت ہی وہاں لے جائے جاتے ہیں۔ وزٹ کے دوران حضور انور نے اپنے کیمرہ سے بعض مقامات اور مناظر کی فلم بھی بنائی۔

محل کی سیر کے دوران انتظامیہ نے وہی راستے اختیار کئے جو وہ سربراہان مملکت کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

جب محل کے ایک کمرہ کا وزٹ کر کے حضور انور باہر تشریف لائے اور MTA کی ٹیم اس کمرہ میں داخل ہوئی تو دربان جو ساتھ ساتھ دروازے بند کرتا جاتا تھا ان کو کہنے لگا آپ باہر آجائیں اور اس قالین پر پاؤں نہ رکھیں اس پر پاؤں رکھنے کا حق تو صدر مملکت کو بھی نہیں ہے۔ یہ ایک قدیم نایاب قالین ہے۔ حضور انور نے اسی قالین پر چہل قدمی کی تھی اور فلم بھی بنائی تھی۔ حضور انور کو سیر کے دوران ایک خاص اعزاز دیا گیا۔ الحمدللہ

یہ بادشاہ لوئیس 14 کی رہائش گاہ تھی۔ اس بادشاہ نے اپنے اسی کمرہ میں وفات پائی۔ اس بادشاہ کے بستر پر تین اطراف پردے لگے ہوئے تھے جو سوتے وقت گرادیئے جاتے تھے اور مسہری کی شکل بن جاتی تھی۔ یہ کمرہ اب بھی اسی طرح آراستہ ہے۔ بستر کی چادروں اور پردوں پر صدیوں پہلے کی ہاتھ کی کڑھائی کے خوبصورت نمونے دیکھے جاسکتے ہیں۔ پردوں پر بنے ہوئے مناظر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ فرانس اپنے سوئے ہوئے بادشاہ کی رکھوالی کررہا ہے۔

اس محل کے باہر وسیع و عریض رقبے پر پھیلے ہوئے پارک اور باغات ہیں ان کو 1660ء سے 1670ء تک ایک آرکیٹیکٹ نوتخ (Le Notre) نے ڈیزائن کیا تھا۔ پھولوں کی خوبصورت کیاریاں اور پودے ہیں۔ اس کے علاوہ چشمے ہیں اور مجسمے بھی لگائے گئے ہیں۔ ان سب چیزوں میں ایک خاص ترتیب اور ڈیزائن ہے اور ہر چیز اپنے حسن اور خوبصورتی کے ساتھ بہترین جگہ پر سیٹ معلوم ہوتی ہے۔

اس محل میں تین کشادہ (آنگن) صحن بھی واقع ہیں۔ جب حضور انور محل کی سیر سے باہر تشریف لائے تو حضور نے ان باغات کو دیکھا۔

تاریخ میں لکھا ہے کہ 1789ء میں انقلاب فرانس کے وقت پیرس (فرانس) کے غریب عوام نعرے لگاتے ہوئے پیدل ہی ایک جلوس کی شکل میں اس محل کے بڑے گیٹ پر اکٹھے ہوئے اور ملکہ کے حضور عرض کیا کہ ہم بھوک سے مر رہے ہیں۔ ہمارے پاس کھانے کو روٹی نہیں ہے۔ ملکہ نے کہا تم کیک کھاؤ۔

آخر ان عظیم الشان محلات پر عظیم اور طاقتور بادشاہوں کی بادشاہی اس وقت اپنے اختتام کو پہنچی

(مسلسل صفحہ 2 پر)

جب انقلاب فرانس کے بعد 21 جنوری 1793ء میں بادشاہ کے درباریوں نے لوئیس 16 اور اس کی ملکہ (Marie Antonette) کو (Guillotinc) سر قلم کرنے کی مشین کے ذریعہ پھانسی دے دی اور ان کے سر قلم کردیئے۔ ان دونوں کی قبریں ایک چرچ کے نیچے موجود ہیں۔

جب محل کا وزٹ ختم ہوگیا تو انتظامیہ کی ایک سیکورٹی کار نے پورے قافلہ کو گائیڈ کیا اور شاہی شاہراہوں کو استعمال کرتے ہوئے محل کے Official Cafateria پہنچے۔ یہ کیفے ٹیریا ایک نہر کے کنارے واقع ہے جو نپولین نے بنوائی تھی۔

کیفے ٹیریا میں چائے وغیرہ کا پروگرام تھا۔ یہاں سے فارغ ہوکر واپس مشن ہاؤس السلام کے لئے روانگی ہوئی۔ سوا دو بجے حضور انور واپس مشن ہاؤس پہنچے اور اڑھائی بجے نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

واقفات نو کی کلاس

4 بجے واقفات نو بچیوں کی کلاس میں حضور انور نے شمولیت فرمائی۔ اس کلاس کا انعقاد MTA سٹوڈیو میں ہوا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ طلعت کرن وسیم نے کی اور اس کا اردو ترجمہ پڑھا۔ اس پر حضور انور نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ کیا ان آیات کی سمجھ آئی ہے۔ جس پر ایک بچی نے جواب دیا۔ پھر حضور انور نے خدا تعالیٰ کے بارہ میں اور شرک کے متعلق بتایا۔

حضور انور نے پوچھا کہ کتنی بچیاں قرآن کریم ترجمہ سے پڑھتی ہیں جس پر تین بچیوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ بچیوں کو قرآن کریم کے مطالب سکھائیں اور نصیحت فرمائی کہ قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھا کریں۔

اس کے بعد عزیزہ ازکی غلام نے آنحضرت ﷺ کی حدیث بابت علم کی جستجو پیش کی۔ حضور انور نے اس حدیث سے متعلق بھی بچیوں سے دریافت فرمایا اور پھر خود اس کی وضاحت فرمائی۔

اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ عزیزہ ملیحہ ربانی نے پڑھا اور عزیزہ ناصرہ کاہلوں نے اس کا ترجمہ پیش کیا۔

حضور انور نے بچیوں سے سکول اور کالج میں پردے کے بارہ میں صورتحال دریافت فرمائی اور نصیحت فرمائی کہ اگر سکول/کالج میں کہیں دوپٹہ منع ہے تو پھر سکول/کالج کے گیٹ سے نکلتے ہی اپنا پردہ کرلیں۔ ورنہ اگر ہوسکے تو بچیوں کو پرائیویٹ سکولوں میں داخل کروائیں جو صرف لڑکیوں کا ہو۔

اس کے بعد عزیزہ نبیلہ حیدر نے آنحضرت ﷺ کا بچوں سے حسن سلوک کے عنوان پر تقریر کی۔ جس کے بعد عزیزہ سدرہ عارف نے خوش الحانی کے ساتھ حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ''وہ پیشوا ہمارا'' پڑھا۔ پھر عزیزہ عاصمہ کاہلوں نے دسمبر اور کرسمس کے عنوان پر تقریر کی۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ اس کا فرنچ ترجمہ بھی ہونا چاہئے تھا۔

اس کے بعد چار بچیوں عزیزہ ندا ربانی، خولہ احمد، نداء کاہلوں اور عزیزہ نائلہ اشتیاق نے کورس کی شکل میں ترنم کے ساتھ ترانہ واقفین نو پیش کیا۔ پھر خوش آمدید 2005ء کے عنوان پر عزیزہ انیلا انس نے تقریر کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو ہدایت فرمائی کہ اپنے اساتذہ کو حجاب کے بارہ میں بتائیں کہ فرانس میں تاریخ سے ثابت ہے کہ پہلے لوگ سر ڈھانپ کر رکھتے تھے۔

پروگرام کے آخر پر حضور انور نے بچیوں کو قلم اور تحائف وغیرہ عطا فرمائے۔ اس طرح یہ کلاس پانچ بجے کے قریب اختتام پذیر ہوئی۔

واقفین نو کی کلاس

اس کے بعد MTA سٹوڈیو میں واقفین نو بچوں کی کلاس حضور انور کے ساتھ شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مصور احمد بٹ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ عزیزم عرفان احمد نے پیش کیا۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت کرنے پر فرمایا کہ کتنے بچے قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھتے ہیں اور کتنے بچے پانچوں نمازیں ادا کرتے ہیں۔ حضور انور نے بچوں کو نصیحت فرمائی کہ روزانہ تلاوت کریں اور باقاعدہ نماز ادا کریں۔

اس کے بعد عزیزم فہد ضیاء نے ایک حدیث نبوی پیش کی جو قرآن کریم کے سیکھنے اور سکھانے کے مضمون پر مشتمل تھی۔ اس کے بعد عزیزم آصف محمود نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔

اس کے بعد دینی مراکز کے بارہ میں عزیزم اطہر کاہلوں نے تقریر کی۔ جس پر حضور انور نے اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور بچے کو فرمایا کہ تم تو اچھے مقرر ہو۔

حضور انور نے بچوں سے ان کی تعلیم کے بارہ میں دریافت فرمایا پھر دینی مراکز پر تقریر کا دوسرا حصہ جو قادیان اور ربوہ کے متعلق تھا عزیزم یاسر غلام نے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم کامل افضل نے درثمین سے نظم پڑھی جس کے بعد عزیزم نبیل مرزا نے ''فرانس کی بادشاہت'' کے بارہ میں اپنا مضمون پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم طلحہ نے ''فرانس کے محلات'' کے بارہ میں تقریر کی۔

اس کے بعد حضور انور نے بچوں کو ٹوپیاں عنایت فرمائیں اور فرمایا اگر پوری نہیں ہیں تو سامنے رکھ لیں اور یہ آپ کو یاد کرواتی رہیں کہ ہم نے نماز پڑھنی ہے اور روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنی ہے۔ آخر میں بچوں میں کھانا تقسیم ہوا اور یہ کلاس اپنے اختتام کو پہنچی۔

سوا چھ بجے حضور انور نے بیت السلام میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نیشنل عاملہ خدام کو ہدایات

سوا سات بجے شام نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ حضور انور کی میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی اور میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے باری باری تمام مہتممین سے ان کے شعبوں کا تعارف حاصل کیا۔ اور ہر ایک ایک کے کام اور پروگرام اور منصوبہ بندی کا جائزہ لیا۔

حضور انور نے معتمد کو ہدایت فرمائی کہ آپ کو تمام مجالس کی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ آپ کو آنی چاہئیں۔ پھر آپ کی طرف سے خدام الاحمدیہ کی کارکردگی کی مجموعی ماہانہ رپورٹ خلیفۃ المسیح کو آنی چاہئے۔ اگر کوئی کام نہیں ہوا تب بھی رپورٹ بھجوانی ہے۔

حضور انور نے خدام کے چندوں اور چندہ کی ادائیگی کے معیار کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ خدام کی فہرستیں اس طرز پر تیار ہونی چاہئیں کہ کتنے ہیں جو کام کررہے ہیں اور کتنے طلباء ہیں اور کتنے ایسے ہیں جو اسائیلم پر ہیں۔ فرمایا اس طرح اپنا ریکارڈ بنائیں۔

مجلس عاملہ میں بعض مہتممین ایسے ہیں جو صرف فرنچ زبان جانتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ دستور اساسی کا فرنچ ترجمہ کرکے ان کو دیں تاکہ ان کو معلوم ہو کہ ان کے شعبہ کی کیا کیا ذمہ داریاں ہیں۔

خدام اور اطفال کی تربیت کے متعلق بھی حضور انور نے تفصیل سے ہدایات دیں۔ فرمایا آپ کو علم ہونا چاہئے کتنے خدام نماز باجماعت باقاعدہ پڑھنے والے ہیں۔ اور روزانہ کتنی نمازیں باجماعت پڑھتے ہیں۔ کتنے خدام ایسے ہیں جو روزانہ تلاوت کرتے ہیں۔ قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں یا ترجمہ سیکھ رہے ہیں۔ فرمایا اس طرح آپ کو ریکارڈ رکھنا چاہئے۔

وصیت کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کتنے خدام ایسے ہیں جنہوں نے وصیت کی ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ پہلے اپنی مجلس عاملہ سے شروع کریں۔ جب عہدیدار خود نہیں کریں گے تو دوسروں کو کس طرح کہیں گے۔

حضور انور نے شعبہ عمومی کو بیوت الذکر، مشن ہاؤسز میں ڈیوٹی وغیرہ کے تعلق میں ہدایات دیں۔ شعبہ وقار عمل کو بیت الذکر کی صفائی اور گھاس، پودے، پھول وغیرہ لگانے کے بارہ میں ہدایت دی۔

مہتمم شعبہ خدمت خلق کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ خدام خصوصاً جو اسائیلم کرنے والے ہیں Old People Home میں جائیں۔ ہسپتالوں میں جائیں وہاں بوڑھوں اور مریضوں کے لئے پھل، پھول ساتھ لے جائیں ان کا حال دریافت کریں اس طرح تعلقات بڑھیں گے۔ زبان بھی آئے گی اور رابطے وسیع ہوں گے۔ فرمایا یہاں کے حالات کے مطابق خدمت خلق کے تحت خود ذرائع نکالیں۔

نومبائعین سے رابطہ رکھنے کی بھی حضور انور نے تاکید فرمائی۔ فرمایا ان کو اپنے نظام میں سموئیں۔ وہ نمازوں میں شامل ہوں۔ چندہ کے نظام میں شامل ہوں۔ MTA دیکھیں ان کا باقاعدہ متعلقہ شعبوں کے پاس ریکارڈ ہو۔ سیکرٹری تربیت، سیکرٹری مال کے پاس ان کے نام کوائف ہونے چاہئیں۔

شعبہ تعلیم کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ سال میں کم ازکم دو مرتبہ خدام کا امتحان ہونا چاہئے۔ نصاب کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی چھوٹی کتاب مقرر کرلیں جس کا امتحان لیا جائے۔ دونوں امتحانوں میں جو خدام اچھے نمبرز لیں ان کو اجتماع کے موقع پر انعام دیا جائے۔

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجے ختم ہوئی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

اس کے بعد رات آٹھ بجے نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ دعا کروانے کے بعد حضور انور نے تمام قائدین سے ان کے عہدوں کا تعارف حاصل کیا اور ان کے کام اور آئندہ کے لائحہ عمل کا جائزہ لیا اور ہر قائد کو اس کے شعبہ کے بارہ میں ساتھ ساتھ ہدایات دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ مجلس انصار اللہ کی مساعی کی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی کے ساتھ خلیفۃ المسیح کو آنی چاہئے۔

قائد تعلیم کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ انصار کے لئے باقاعدہ نصاب مقرر کرکے امتحان لیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی چھوٹی کتاب مقرر کرلیں۔ اور پھر اس کا امتحان ہو۔ مجلس عاملہ کے تمام ممبران بھی امتحان میں شامل ہوں۔ حضور انور نے فرمایا جو صرف فرنچ زبان جانتے ہیں ان کے لئے فرنچ زبان میں علیحدہ لیں اور اردو زبان کے علیحدہ امتحان لیں۔ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنے کے بارہ میں بھی حضور انور نے انصار اللہ کو ہدایت فرمائی کہ انصار ترجمہ قرآن کریم سیکھیں۔

قائد ایثار کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ کئی بوڑھے انصار فارغ ہوں گے انہیں چاہئے کہ وہ یہاں کے Old People Home میں جائیں۔ وہاں بوڑھوں سے دوستی کریں۔ باتیں کریں ان کا حال پوچھیں اور تعلق بنائیں جاتے ہوئے پھل وغیرہ ساتھ لے لیا۔ اس طرح تعارف بڑھے گا اور رابطے وسیع ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ قائد تعلیم القرآن کو قرآن کریم سکھانے اور ترجمہ سکھانے کی طرف خصوصیت سے توجہ دینی چاہئے۔ خود بھی توجہ دیں بچوں کو بھی توجہ دلائیں۔ قرآن کریم سب کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا آنا چاہئے۔

انصار کے چندہ کا جائزہ لیتے ہوئے حضور نے ہدایت فرمائی کہ جو انصار بالکل چندہ ادا نہیں کرتے کہ ان کی آمد نہیں ہے۔ ان سے کچھ نہ کچھ لے لیا کریں آخر وہ کھاتے پیتے تو ہیں۔

صف دوم کے انصار کے لئے نائب صدر کا تقرر نہیں تھا۔ حضور انور نے نائب صدر کا تقرر فرمایا اور ہدایت دی کہ انصار کے دستور سے اپنی ذمہ داریاں اور کام پڑھ لیں۔ انصار کو سیر وغیرہ کرنی چاہئے۔ سائیکلنگ کرنی چاہئے۔

باقی صفحہ 11 پر

مغربی معاشرے میں احمدیوں کی ذمہ داریاں، نصائح اور بلیغ علمی نکات

سائنسی اور مادی علوم سیکھیں اور مغربی اقوام سے آگے نکلنے کی کوشش کریں

آنحضور ﷺ نے دجال کے معانی اور فلاسفی ہمارے سامنے کھول کھول کر بیان فرمائی اور ہر پہلو تفصیل سے سمجھایا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے انگریزی خطبہ جمعہ فرمودہ 24 ستمبر 1982ء بمقام گلاسگو سکاٹ لینڈ کا اردو ترجمہ

خطبہ کے آغاز سے قبل حضور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ میں سے یا خواتین میں سے کوئی ایسے ہیں جو اردو بالکل نہیں سمجھتے۔ بتایا گیا کہ ایک خاتون سکاٹ لینڈ سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں اس اجتماع سے انگریزی میں خطاب کروں گا کیونکہ خلیفۃ المسیح کی اتباع میں جمعہ ادا کرنے کا ان کا یہ پہلا موقع ہے۔ چنانچہ میں آج آپ سے انگریزی میں خطاب کروں گا تا کہ وہ بھی سمجھ سکیں۔

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

دورۂ یورپ کے دوران میں نے حضرت محمد ﷺ کی مغربی دنیا کے طرزِ زندگی کے بارہ میں پیشگوئیاں بڑی تفصیل سے پورا ہوتے دیکھی ہیں اور میں اس تجربہ کے بارہ میں کچھ کہنا چاہوں گا۔

جس پیشگوئی کا میں نے ابھی حوالہ دیا ہے وہ دجال کی آمد کے بارہ میں ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ آخری زمانہ میں دنیا میں ایک شدید بے چینی پھیلے گی جو دجالی فتنے کا نتیجہ ہوگی جس کو انگریزی میں اینٹی کرائسٹ (Antichrist) کہا جاتا ہے۔ مجھے اندازہ نہیں کہ اس سے لفظ دجال کے پورے معنی ادا ہوتے ہیں یا نہیں۔ مگر میرا خیال ہے کہ یہ لفظ دجال کے مکمل معنی ادا نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ اپنے معنی کے لحاظ سے اینٹی کرائسٹ کی نسبت زیادہ گہرے مطالب کا حامل ہے۔

اب یہ ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے جو بڑی تفصیل سے بیان ہوئی ہے اور مستقبل کے بہت سے پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے۔ اگر میں سارے پہلو بیان کرنے لگوں تو مجھے بڑا وقت درکار ہوگا۔ چنانچہ میں خود کو حضرت رسول کریم ﷺ کی دجال کے بارہ میں بیان کردہ خصوصیات میں سے صرف ایک تک ہی محدود رکھوں گا۔

آپؐ نے فرمایا کہ وہ اعور یعنی کانا ہوگا۔ اس کی ایک آنکھ کے حوالہ سے آپؐ نے مزید فرمایا کہ اس کی دائیں آنکھ اندھی ہوگی۔ اتنی اندھی کہ اس میں روشنی کا کوئی شائبہ تک نہیں ہوگا یعنی بالکل نابینا۔ جبکہ دوسری طرف دوسری آنکھ گہری بصارت رکھنے والی اور اتنی شفاف اور نمایاں ہوگی کہ وہ زمین کی گہرائیوں میں جھانک سکے گی اور اربوں ٹن مٹی میں دفن شدہ خزانے تلاش کر لے گی۔ یعنی وہ اس حد تک زمین کو چیرتی ہوئی اُس کی گہرائیوں میں اتر جانے اور دور دور تک دیکھنے والی ہوگی۔

اب یہ مستقبل کے دجال کی اتنی دلچسپ تصویر ہے جو آجکل کی عیسائی قوموں پر جو تمام دنیا پر حکومت کر رہی ہیں بعینہٖ پوری اترتی ہے۔ جب میں یورپ آیا اور اس سے قبل بھی مجھے یہی خیال تھا کہ مغربی اقوام کی خصوصیات کے بارہ میں آنحضور ﷺ کے بیان فرمودہ لفظ اعور سے بہتر کوئی لفظ استعمال ہی نہیں ہو سکتا تھا۔ ان اقوام کے لوگ درحقیقت نہایت ذہین اور گہری نظر رکھتے ہیں اور جہاں تک دنیا کے مسائل کا تعلق ہے بڑی جستجو کرتے ہیں۔ انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ تعبیر الرؤیا میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ کسی شخص کی بائیں سمت سے مراد دنیا اور مادی اشیاء ہیں۔ اور دائیں سمت سے روحانیت مراد ہوتی ہے۔ چنانچہ آپؐ کے اس کی دائیں آنکھ کا بے نور ہونا بیان فرمانے سے مراد یہی ہے کہ وہ بظاہر بڑے زبردست دکھائی دیں گے۔ لیکن وہ ہر اچھی بات کے بارہ میں اندھے کی طرح ہوں گے کیونکہ مسلمانوں کے علم تعبیر الرؤیا میں اچھی بات تقویٰ کی نشانی ہے۔ چنانچہ نیکی، تقویٰ، روحانیت، مذہب، اور خدا سے تعلق رکھنے والی باتوں کی دجال کو سمجھ ہی نہیں آسکتی کیونکہ جیسا میں بیان کر چکا ہوں یہ سب کچھ مغربی ممالک اور طاقتور عیسائی اقوام کے طرزِ زندگی سے ظاہر و باہر ہے۔ چنانچہ جب میں لفظ دجال کا استعمال کروں تو اس سے یہی مراد لی جائے۔ مجھے دجال کے لفظ کے معانی ہر دفعہ بیان کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ حضرت مسیح موعود نے بڑی تفصیل سے بیان فرما دیا ہے کہ کیوں آپ عیسائی اور مغربی تہذیبوں اور ان کے مذہب کو آنحضور ﷺ کی اس حدیث میں بیان فرمودہ پیشگوئی کا نمونہ قرار دیتے ہیں۔

دوسرے جیسا کہ میں پہلے ذکر کر چکا ہوں جہاں تک دنیا کے معاملات کا تعلق ہے وہ بہت ترقی یافتہ ہیں۔ انہوں نے اتنی زبردست ترقی کی ہے جو باقی دنیا کے لئے حیران کن ہے۔ وہ فلاسفی، سائنس اور معاشرتی علوم کی تمام مادی شاخوں میں دنیا کی راہنمائی کر رہے ہیں۔ انسانی زندگی سے متعلق تمام دیگر دنیوی معاملات میں بھی جن کا مذہب، اخلاقیات یا خدا سے کوئی تعلق نہیں مغربی معاشرہ تمام بنی نوع انسان کی راہنمائی کر رہا ہے۔ وہ لوگ خالق کے حوالہ سے اپنے اوپر عائد ہونے والی ذمہ داریوں سے اس کی اطاعت سے اور دیگر مذہبی فرائض سے بالکل اندھے ہیں۔ وہ سائنس میں اتنے ترقی یافتہ ہیں کہ اب وہ آسمان سے باتیں کرنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اردو میں آسمان سے باتیں کرنے سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص اتنا بلند ہونے کی کوشش کرے کہ جیسے وہ ان بلندیوں کو چھونے لگا ہو، جیسے وہ ستاروں سے باتیں کرنے لگا ہو۔ اور یہ وہ چیز ہے جو انہوں نے واقعتاً کر کے دکھا دی ہے۔ جب انہوں نے پہلی مرتبہ چاند پر قدم رکھا تو انہوں نے چاند اور دیگر ستاروں سے بڑے فخر سے کہا کہ اب ہم یہاں پہنچ گئے ہیں اور انہوں نے خلا میں دیگر مقامات کی تلاش شروع کر دی تا کہ وہ مزید بلندیوں تک پہنچ سکیں۔

تو جہاں تک دنیوی معاملات کا تعلق ہے یہ محض ایک سمت ہے۔ انہوں نے نہایت مہلک اور زبردست ہتھیار ایجاد کر لئے ہیں، اتنے خطرناک اور مہلک کہ اگر وہ انہیں بنی نوع انسان کے خلاف استعمال کرنے کا ارادہ کر لیں تو کرۂ ارض کے بڑے حصے سے نوع انسان کا وجود مٹ جائے۔ یہ سب کچھ انہیں مادی دنیا اور قوانین قدرت دیکھنے والی بائیں آنکھ کی وجہ سے نصیب ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں گہری نظر رکھنے والی آنکھ سے نوازا ہے۔ اور یہ سب کچھ پہلے بتا دیا گیا تھا۔

عیسائیت کی آئندہ طاقت کے بارہ میں یہ احادیث حضرت محمد مصطفی ﷺ نے خود ہی نہیں گھڑ لیں۔ یہ آپؐ کی عادت تھی جس پر آپؐ بڑی سختی سے کاربند تھے کہ خود بخود آپؐ ایک لفظ بھی نہیں کہتے تھے۔ آپؐ نے جو کچھ بھی بیان فرمایا وہ اللہ تعالیٰ سے علم پا کر یا قرآن کریم کی تفسیر میں بیان فرمایا اور بعینہٖ یہی بات قرآن کریم میں بیان ہوئی ہے (-) (النجم: 6,5)

دیکھو میرا رسول محمد مصطفی ﷺ خود ایک لفظ بھی نہیں کہتا، جو کچھ بھی وہ کہتا ہے قرآن کریم کی بنا پر کہتا ہے۔ چنانچہ ایسے رسول نے ہمیں دجال یا اینٹی کرائسٹ جو بھی کہہ لیں، کی خبر دی ہے۔

کسی کے ذہن میں یہ سوال آسکتا ہے کہ جب حضرت محمد مصطفی ﷺ خدا سے علم پا کر بولتے ہیں اور خود کچھ نہیں کہتے تو اس خبر کے بارہ میں قرآن کریم میں کوئی ذکر تو ملنا چاہئے۔

اس سورۃ کی طرف جس میں دجال کا ذکر ہے آنحضور ﷺ نے خود ہماری راہ نمائی فرمائی ہے۔ جب آپؐ نے اپنے متبعین کو دجال سے ڈرایا تو صحابہؓ میں سے ایک نے پوچھا کہ اس پریشانی سے انسان بچ کس طرح سکتا ہے؟ آپؐ نے جواب دیا کہ اس کا ایک ہی حل ہے کہ رات سونے سے قبل سورۂ کہف کی پہلی اور آخری دس آیات کی تلاوت کیا کرو۔

اب آپؐ کی اس بات کا واضح مطلب ہے کہ اس جگہ دجال کی تفصیل بیان ہوئی ہے۔ اگر آپ سورۃ کہف کی پہلی اور آخری دس آیات پر غور کریں تو آپ کو اپنا دشمن نظر آنے لگے گا، اور ایک دفعہ دشمن کی شناخت ہو جانے اور اس کے حملہ آور ہونے کے طریق سے آگاہ ہونے کے بعد ہی اپنی حفاظت کے لئے دفاعی منصوبہ تیار کیا جا سکتا ہے۔ جب تک اس بات کا علم ہی نہ ہو کہ دشمن کون ہے اور کس راستہ سے وہ حملہ آور ہوگا، قدرتی طور پر آپ دفاع کر ہی نہیں سکیں گے۔ چنانچہ آنحضور ﷺ نے واضح طور پر بتا دیا کہ دشمن کون ہے اور اسکی دفاع کیسے ممکن ہے۔

سورۂ کہف کی پہلی دس آیات میں ...... کا بیان ہے اور اس بارہ میں خدا تعالیٰ متنبہ فرماتا ہے کہ کسی کو اس کا بیٹا قرار نہ دو کیونکہ اس کا کوئی بیٹا نہیں ہے۔ (-) (الکھف: 6,5) یعنی اللہ تعالیٰ کا یہ مقدس رسول تمہیں اور خصوصاً ...... کو متنبہ کرنے کے لئے آیا ہے جنہوں نے خیالی طور پر اللہ تعالیٰ کا ایک بیٹا بنا لیا ہے، اور وہ اس خیالی وجود کو اللہ تعالیٰ قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ اس کا بیٹا ہے۔ حالانکہ نہ انہیں کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادوں کا کوئی علم تھا۔ وہ یونہی لغو گفتگو کرتے ہیں۔ جیسے انگریزی میں کہتے ہیں Out of the Hats (اٹکل پچو) چنانچہ یہ ہے (-)۔ مگر یہ لغو باتیں اللہ تعالیٰ کے حضور گناہ اور گستاخی ہیں۔ اس لئے وہ سزا کے مستحق ہیں۔

ایسی آیات بھی ملتی ہیں جن سے واضح ہے کہ دجال کا یا جو طاقت بھی وہ ہوگی اس کا مذہب ...... ہوگا اور مستقبل کی وہ ...... جو تقریباً مکمل طور پر بت پرستی میں تبدیل ہو چکی ہوگی۔ اس کے بعد کی آیات میں ...... کی اس بھدی شکل سے ہٹ کر ایسی آیات بیان ہوئی ہیں جن میں ایسے عیسائیوں کا ذکر کیا گیا ہے جو متقی تھے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں عظیم الشان قربانیاں پیش کیں۔ وہ اپنے مخالفین سے اپنا مذہب بچانے کے لئے غاروں میں چھپے رہے یہ دوسرے لوگ تھے جن کا ذکر ہے، اور یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ ...... آئندہ جو ترقیات بھی حاصل کریں گے وہ دراصل ان کے آباؤ اجداد

کے نیک اعمال کا نتیجہ ہوں گی۔ یہ ان کے اعمال کی جزا نہیں ہوگی بلکہ اپنے بزرگوں کے اعمال کے پھل وہ اس دنیا میں کھائیں گے۔ چونکہ یہ ایک الگ مضمون ہے اور وہ لوگ دجال میں شامل نہیں اس لئے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے خود کو پہلی دس آیات تک ہی محدود کیا ہے کیونکہ اصحاب کہف یا غاروں والے لوگوں کا جو ذکر ملتا ہے وہ اس تنبیہ سے بری ہیں۔ درحقیقت قرآن کریم میں ان کا ذکر بڑی محبت اور عزت سے کیا گیا ہے۔ اس کے بعد ان کا ذکر چھوڑ کر ہم آخری دس آیات کو لیتے ہیں کہ وہاں کیا ذکر ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(-) (الکھف:103)

وہ جو آنحضور ﷺ کا انکار کر بیٹھے ہیں، ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ کیا ان کا خیال ہے، وہ اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ وہ کامیاب ہو جائیں گے۔ کس لیے؟ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو اس کا شریک ٹھہرا کر! (-) اگر میرے بالمقابل وہ شریک بناتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے ہی شریک کھڑا کرتے ہیں تو اگر وہ سمجھتے ہیں کہ وہ کامیاب ہو جائیں گے تو وہ بالکل غلطی پر ہیں۔

مزید ان میں بتایا گیا ہے کہ بعض لوگ ہیں جن کی تمام تر توجہ، تمام تر توانائیاں اور تمام تر طاقتیں صرف اسی مادی دنیا کے حصول کے لئے ہیں۔ (-) اور یہ وہ آیت ہے جس کی طرف میں آپ کی توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں۔ جو ایک بنیادی آیت ہے۔ یہ بتاتی ہے کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کے عقائد ...... پر مبنی ہیں۔ جن کا مذہب ...... ہے مگر انہوں نے مادیت میں ترقی کی ہے۔ (-) اور وہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے دنیا کی بہترین اشیاء حاصل کر لی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف ان کی تمام توانائیاں اور طاقتیں اس کے حصول میں صرف ہو رہی ہیں بلکہ وہ واقعی بہت کچھ حاصل کر لیں گے یہاں تک کہ وہ سمجھیں گے کہ انہوں نے زندگی بہترین طریق سے صرف کی ہے۔ اور اس سے زیادہ کیا بہتر ہو سکتا ہے؟

اب یہ بعینہٖ وہ صورت ہے جو ہمیں یورپ میں سفر کے دوران نظر آتی ہے کہ وہ مادیت پرستی میں بہت آگے نکل گئے ہیں۔ انہوں نے اتنی ترقی کر لی ہے کہ وہ پاکستان بھارت یا دوسرے غریب ممالک کے لیے شاید سو سال کے بعد بھی تصور میں نہیں آ سکتی۔ وہ ہم سے کہیں آگے نکل گئے ہیں اور مادیت پرستی کی اس دوڑ میں انہوں نے بہت خوبصورت اشیا حاصل کر لی ہیں۔ جس کی طرف قرآن کریم اشارہ کرتا ہے کہ (-) جس کا مطلب یہ ہے کہ صنعت میں وہ ایسا کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی تیار کردہ اشیا کو دیکھ کر کہیں گے کہ دیکھو انہیں کتنے عمدہ طور پر بنایا گیا ہے۔ ہم کتنی خوبصورت اشیاء بنا سکتے ہیں۔ چنانچہ سارے یورپ میں یہی چیز نظر آئے گی۔

یہ صنعت کاری میں بہت آگے جا چکے ہیں یہی قرآن کریم ہمیں بتاتا ہے اور لفظ دجال کے معانی بالکل واضح ہو جاتے ہیں۔ یہ وہی دجال ہے جس کے بارہ میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہمیں بتایا تھا کہ اس کی ایک آنکھ اندھی ہوگی۔ یعنی جہاں تک مذہبی اقدار کا تعلق ہے وہ کسی منطق کو سمجھ نہیں سکے گا۔ وہ کہتے ہیں کہ تین ایک ہے اور ایک تین، خدا تعالیٰ جسمانی طور پر بچے پیدا کرتا ہے۔ یہ ناممکن ہے۔ کتنی بے ہودہ بات ہے۔ لیکن مذہبی معاملات میں ان کی منطق کمزور پڑ جاتی ہے اور درحقیقت ان راستوں میں وہ کچھ بھی نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن جونہی ان کی بصارت مادیت پرستی کی طرف متوجہ ہوتی ہے، وہ اتنی واضح اور طاقتور ہو جاتی ہے اتنی روشن کہ ہم انہیں تعجب سے دیکھتے ہیں۔ کیسے وہ ان تمام چیزوں کا ادراک کر لیتے ہیں جب کہ ہم بھی اسی کائنات میں رہتے ہیں۔ ہمارا بھی انہیں قوانین قدرت سے پالا پڑتا ہے۔ مگر ہم ان نکات کو سمجھ نہیں سکتے جبکہ وہ سمجھ لیتے ہیں اور قدرت کے درست مطالعہ سے وہ ترقی کر جاتے ہیں۔

چنانچہ ہماری یہ مشکل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے حل فرما دی ہے اور اس کے حل ہونے سے ہماری امید بھی بندھائی ہے۔ ہمارے اندر احساس کمتری پیدا ہونے کی بجائے کہ دنیا میں اور دانشمند لوگ بھی موجود ہیں ہمارے ایمان کو اس بات سے تقویت ملتی ہے کہ کس طرح آج سے چودہ سو سال قبل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے یہ سب دیکھ لیا تھا اور آپؐ نے ہمیں انذار فرمایا تھا کہ وہ مادی طور پر نہایت ترقی یافتہ ہو جائیں گے۔ مگر اخلاقی اور مذہبی اقدار میں ان کی پیروی نہ کرنا نیز تمام (دینی) اقدار کے حوالہ سے کیونکہ یہاں وہ ایک اندھے کی طرح ہوں گے۔ اگر تم نے ان کی پیروی کی تو تم بھی تباہ ہو جاؤ گے۔

یہ وہ پیغام ہے جو میں آپ پر واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ مغرب سے ہمارا مقابلہ اسی رنگ میں ہونا چاہئے۔ آپؐ کیا عظیم الشان نبی تھے۔ جہاں آپؐ کو خوبی نظر آئی آپؐ نے اسی طرح بیان فرما دی۔ جہاں اچھی بات دیکھی بلا کم و کاست بیان فرمائی۔ جہاں برائی دیکھی وہاں ہمیں اس برائی سے متنبہ فرما دیا۔ اور ہمارا بھی یہی طریق ہونا چاہئے میرا مطلب ہے کہ ہم اپنے آقا سے علیحدہ کوئی راستہ نہیں چن سکتے۔

لیکن یہاں (مغربی ممالک میں) ہم غلطیاں کرتے ہیں۔ میں ان لوگوں کی بات کر رہا ہوں جو مشرق سے آ کر مغرب میں آباد ہو گئے ہیں اور انہوں نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا پیغام سمجھا ہی نہیں۔ آپؐ نے ہمیں نصیحت فرمائی تھی کہ جہاں تک مادی دنیا کے امور کا تعلق ہے ہم ان سے سیکھ سکتے ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ کے فعل کا مطالعہ کرنے میں تو کوئی حرج نہیں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی تخلیق فرمودہ ہے۔ ان کی تخلیق تو نہیں۔ اس بارہ میں ان کا ادراک درست ہے۔ یہ فیصلہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ جہاں تک مادی علوم کا تعلق ہے سائنس کا تعلق ہے تو نہ صرف ان سے سیکھو بلکہ ان سے آگے نکلنے کی کوشش کرو۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ وہ خالق نہیں ہیں۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو درست طور پر سمجھ لیا ہے۔ لیکن دیگر اقدار میں نہ صرف ان کی پیروی نہ کرو بلکہ ان سے کنارہ کشی اختیار کر لو۔

لیکن جو کچھ مجھے یہاں دکھائی دیا ہے وہ بالکل مختلف طریق ہے بلکہ برعکس ہے۔ ایشیا سے آئے ہوئے بہت سے لوگ ان کی خوبیوں کی نہیں بلکہ ان کی خامیوں کی پیروی کرتے ہیں اور گمراہ ہو جاتے ہیں۔ وہ اپنی اخلاقی اقدار چھوڑ بیٹھتے ہیں۔ اپنے اندر کی تمام خوبیاں چھوڑ کر مغربی معاشرے کے گند سمیٹ لیتے ہیں جبکہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے انہیں چودہ سو سال قبل متنبہ کر دیا تھا۔ آپؐ کی نظر کتنی گہری تھی اور پیغام کیسا خوبصورت! اس جگہ یہ غلطی کرتے ہیں۔ مغرب کی ہر بات کو برا نہ کہو اور ان کے خلاف خواہ مخواہ بغاوت نہ کرو۔ یہ پیغام تھا جو آپؐ نے دیا۔

اچھی چیز اور بری چیز میں تمیز کرنا سیکھیں اور میں اس کے لئے آپ کو ایک تیر بہدف نسخہ بتاتا ہوں جس سے آپ کبھی بھی بھٹک نہیں سکیں گے۔ وہ یہ ہے کہ اخلاقی و روحانی امور میں اہل مغرب بالکل غلط راستے پر ہیں جبکہ دنیاوی امور میں وہ بالکل درست ہیں۔ اس لیے دنیوی امور میں ان کی پیروی کریں۔ ان سے سیکھیں اور آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن ان کی اخلاقی، مذہبی یا معاشرتی اقدار کی پیروی ایک زہر ہے، اسے مت کھائیں۔

مگر مشرق سے آنے والے لوگ بعینہٖ یہی کرتے ہیں۔ اس کے لئے احمدیوں سے توقع تھی کہ وہ نہ صرف مغرب کو بلکہ مشرق سے آنے والے لوگوں کو بھی جو یہاں آ کر ان مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں متنبہ کریں گے۔ مگر احمدی بھی درحقیقت یہ کام نہیں کر رہے۔

اس لئے میں نے آپ پر کھول دیا ہے کہ بدقسمتی سے آپ کون سی اقدار ضائع کر رہے ہیں۔ آپ جو مغرب میں آئے ہیں آپ نہ صرف اپنی ذاتی حیثیت میں یہاں آئے ہیں بلکہ اس سے بڑھ کر (-) کے نمائندے کے طور پر یہاں آئے ہیں۔ اگر آپ خود ہی اس مذہب کو نہ سمجھیں، اس کی تعلیمات پر کاربند نہ ہوں اور اپنے ذاتی نمونے پیش نہ کریں تو پھر کس طرح آپ کو ...... کا نمائندہ قرار دیا جا سکتا ہے۔ بعض پہلوؤں سے آپ لوگ یہاں اتنی کمزوری دکھاتے ہیں کہ مجھے تکلیف محسوس ہوتی ہے کہ بعض معاملات میں ہم مغرب پر غلبہ حاصل کرنے کی بجائے اس کے زیر اثر آ رہے ہیں۔

جہاں تک (-) کا سوال ہے تو سکاٹ لینڈ میں یہ صفر ہے۔ میں نے یہاں آ کر پتہ کیا کہ کتنے مقامی احمدی دوست یہاں موجود ہیں جن کی خاطر میں انگریزی میں خطاب کروں تو مجھے بتایا گیا کہ صرف ایک خاتون ایسی ہیں۔ یہ جو کچھ ہم نے یہاں حاصل کیا ہے اس کا نصف ہے۔ کیونکہ ایک اور دوست بھی ہیں جو یہاں موجود نہیں جو بدقسمتی سے غیر حاضر ہیں۔ چنانچہ مقامی احمدیوں کی آدھی تعداد یہاں موجود ہے جو صرف ایک ہے۔ یہ قابل شرم ہے۔ یہ ایسا نکتہ ہے جس پر ہمیں غور کرنا چاہئے۔ آپ سب لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں۔ تمام نوجوان اور بوڑھے اور خواتین اور مرد حضرات؟ وہ پاکستان سے یا کسی اور ملک سے یہاں ملازمت کی تلاش یا کاروبار کے سلسلہ میں تشریف لائے ہیں حالانکہ یہ آپ کا بنیادی کام نہیں۔

ایک احمدی کے لئے سب سے اہم بات (-) کا پیغام ہے۔ اسے صرف (-) کے لئے ہی نہ رہنے دیں، وہ اکیلے یہ کام کر ہی نہیں سکتے۔ یہ بوجھ آپ کو بھی اٹھانا پڑے گا ورنہ (-) اسی شکست خوردہ حالت میں رہے گا جیسا کہ آج ہے۔

ابتدائی تاریخ اسلام کے مطالعہ سے واضح ہو جاتا ہے کہ اسلامی انقلاب ملائیت کی وجہ سے نہیں آیا۔ اسلام میں تو ملائیت کا کوئی تصور ہی نہیں کہ جس کے ذریعہ اتنا بڑا انقلاب آ سکتا۔

چین میں اسلام کس طرح پھیلا؟ تاریخ پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ وہاں کوئی ایک مبلغ بھی نہیں بھجوایا گیا۔ میری مراد چین کے ان چار صوبوں سے ہے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے، وہ چار بڑے صوبے جو تقریباً تمام کے تمام مسلمان ہیں۔ وہاں کسی مسلمان حکومت نے ایک شخص بھی نہیں بھجوایا، فقط تاجر اور ایسے لوگ تھے جو ملازمتوں کی تلاش میں اس طرح گئے جس طرح آپ یہاں آئے ہیں۔ انڈونیشیا میں کس نے تبلیغ کی؟ نہ کسی تلوار کے ذریعہ اور نہ ہی ایسے مبلغین کے ذریعہ جو آج ہمیں نظر آتے ہیں۔ اس وقت ایسا نظام ہی موجود نہیں تھا۔ محض عام تاجر پیشہ لوگ گئے اور تبلیغ کرنی شروع کی۔ وہ ذمہ دار لوگ تھے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے کوئی پہلو بھی غیر واضح نہیں چھوڑا۔ آپ نے دجال کے معانی کھول کر بیان فرمائے۔ آپؐ نے واضح فرمایا کہ قرآن کریم میں اس کا ذکر کہاں ملتا ہے۔ آپؐ نے دجال کی فلاسفی بیان فرمائی۔ آپؐ نے بتا دیا کہ کہاں اس کی پیروی کرنی ہے اور کہاں اس کی پیروی نہیں کرنی۔ کہاں مخالفت کرنی ہے اور کہاں تعاون۔ چنانچہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے ہر پہلو کھول کر بیان فرما دیا۔ لیکن بدقسمتی سے ہم آپؐ کے الفاظ پر غور نہیں کر رہے ہیں۔ جس کی طرف میں بار بار آپ کی توجہ مبذول کروا رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو، اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے۔ اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر آپ اللہ تعالیٰ کی خاطر آج سے فیصلہ کر لیں کہ آئندہ آپ ایک ...... کی طرح زندگی گزاریں گے۔ اگر آج آپ یہ فیصلہ کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کی خاطر آپ اپنی توانائیاں اس ملک کو (-) کی طرف لانے میں صرف کریں گے تو آپ واضح تبدیلیاں محسوس کریں گے۔ آپ کے ارد گرد لوگ (-) میں داخل ہونا شروع ہو جائیں گے۔

لیکن یہ تب ہی ہو سکتا ہے جب آپ عاجزی اختیار کریں۔ جب آپ مسلسل اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں۔ اسی سے مدد کی درخواست کریں۔ کیونکہ اس کے بغیر آپ کچھ بھی نہیں۔ اس بات کو سمجھ لیں کہ آپ کے پاس اس زمین پر کوئی طاقت نہیں اور پھر اپنے خدا کی طرف متوجہ ہوں، آنسوؤں اور درد بھرے دل کے ساتھ کہ اے خدا! میں نے ان لوگوں کو

(-)میں شامل کرنے کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔میں جو ایک ذرہ ہوں۔کچھ بھی نہیں ہوں۔جس کے پاس کوئی علم نہیں،دولت نہیں،کافی طاقت نہیں،میں اسے کس طرح کرسکتا ہوں؟مگر خدایا میں اسے تیری خاطر کرنا چاہتا ہوں۔مجھے تیری رحمت سے امید ہے۔میں تیری طاقت اور امداد پر یقین رکھتا ہوں۔تو میری مددفرما کیونکہ میں جیسا بھی ہوں بہت عاجز۔تیری مدد کرنا چاہتا ہوں۔پس تو اس عظیم الشان مقصد کے حصول میں جو میں تیری محبت میں حاصل کرنا چاہتا ہوں۔حضرت محمد مصطفی ﷺ کے پیار میں حاصل کرنا چاہتا ہوں۔میری مددفرما۔میں اپنا آپ تیرے سپرد کرتا ہوں تو تو میری مدد کیوں نہیں کرے گا؟

اگر آپ اللہ تعالیٰ کے حضور اس درد اور دکھ سے بھرا ہوا دل لئے فریاد کریں گے تو یہ ناممکن ہے کہ وہ اسے قبول نہ فرمائے۔تب آپ اپنے گرد تبدیلیاں محسوس کریں گے۔تب آپ دیکھیں گے کہ اس ملک کی قسمت بتدریج بدل رہی ہے،اور تاریکی سے روشنی پھوٹے گی اور تاریکی ختم ہوجائے گی۔

اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے۔اللہ تعالیٰ آپ کی مددفرمائے۔پہلے اس پر عمل کرنے کا مخلصانہ ارادہ کریں۔پھر اللہ تعالیٰ اس عظیم الشان مقصد کے حصول میں آپ کی مددفرمائے گا۔استقلال کے ساتھ۔کسی جذباتی ابال کے نتیجہ میں نہیں۔یہ ایک ایسا کام ہے جس کے لئے غالباً ہمیں نسلاً بعد نسلٍ کام کرنا پڑے اور اس عظیم الشان مقصد کے حاصل کرنے میں توانائیاں صرف کرنی پڑیں۔چنانچہ ہمیں تھکے ہوئے لوگ نہیں چاہئیں۔اللہ تعالیٰ اور قرآن کریم ہمیں بتاتے ہیں کہ ایسے فرشتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی تعریف کرتے ہوئے تھکتے نہیں۔یہی حال حضرت محمد مصطفی ﷺ کے متبعین کا ہے جو ...... کے مقدس بانی کی بیان فرمودہ عظیم الشان مقصد کو فتح وظفر کے نعرے لگاتے ہوئے حاصل کرتے ہیں۔زندگی میں یہ آپ کا مقصد ہے۔اللہ تعالیٰ کی نظروں میں آپ کا یہ مقام ہے۔پس اٹھیں۔آپ کیوں ان کم درجہ ایشیائیوں کی طرف دیکھتے ہیں جو یہاں آکر اپنی اقدار گم کر بیٹھے ہیں احساس کمتری کا شکار ہوکر گمراہ ہو بیٹھے ہیں۔

لیکن آپ ان سے مختلف ہیں۔آپ یہ سمجھتے کیوں نہیں؟مجھے اس بات سے سب سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔نہ صرف اردگرد کے لوگوں کی حالت دیکھ کر بلکہ احمدیوں کو عام آدمیوں جیسا دیکھ کر،جبکہ آپ معمولی آدمی نہیں،مجھے بہت دکھ پہنچتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے فریاد کرتا ہوں کہ اے خدا میرے یہاں آنے کا مقصد کیا ہے۔اگر میں احمدیوں کو بھی تیرے پیغام پر قائم نہیں رکھ سکتا۔اگر میں انہیں ان کا مقام ہی نہیں سمجھا سکتا پھر تو میرے لندن اور گلاسگو اور فرینکفرٹ اور ہمبرگ کی گلیوں میں گھومنے کا مقصد ہی کیا ہے۔پھر تو میں ہزاروں،لاکھوں عام سیاحوں کی مانند ہی ہوں۔میں تو یہاں اس مقصد سے نہیں آیا۔اور مجھ میں احمدیوں کے دلوں کو گرفت میں لے لینے کی طاقت تو نہیں۔میری مددفرما۔سو جیسا کہ میں منکسر المزاجی سے اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کرتا ہوں آپ بھی اسی انکسار سے اپنی خاطر اللہ تعالیٰ کی مدد طلب کریں۔اپنی آئندہ نسلوں کی خاطر،بنی نوع انسان کی خاطر جو مشکلات میں گھری ہوئی ہے۔تب آپ عظیم نشانات اترتے دیکھیں گے۔بڑی بڑی تبدیلیاں انشاء اللہ رونما ہوں گی۔اور آپ کے ان مادی جسموں سے آپ کی روحیں بلند ہوں گی اور ان ممالک میں ایک نئی جماعت کا قیام ہوگا۔اور یہ ہے احمدیت کا وہ پیغام جو میں آپ کو دینا چاہتا ہوں اور مجھے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ یہ انشاء اللہ ضرور اثر انداز ہوگا۔

خطبہ ثانیہ کے درمیان حضور نے فرمایا:

جمعہ کے بعد ہم نماز عصر جمع کریں گے۔میں اور میرے ساتھی ہم سفر نماز عصر قصر کریں گے۔یعنی دو رکعات ادا کریں گے۔آپ میں سے جو یہیں رہتے ہیں وہ اپنی نماز سلام پھیرے بغیر مکمل کریں۔مگر وہ اس وقت تک نہ کھڑے ہوں جب تک میں دونوں طرف سلام نہ پھیر لوں۔میں نے بعض دوستوں کو جلدی کرتے دیکھا ہے۔جبکہ انہیں امام کی حرکت سے قبل حرکت کرنے کی اجازت نہیں اس حال میں کہ امام ابھی نماز پڑھ رہا ہو۔جب تک وہ دوسری طرف سلام نہ پھیر لے مقتدیوں کو کھڑے ہونے کا کوئی حق نہیں۔جب امام نماز مکمل کرلے تب وہ آزاد ہیں۔امام کی نماز دوسرے سلام کے بعد ختم ہوتی ہے پہلے کے بعد نہیں۔چنانچہ آپ میرے دوسرے سلام پھیرنے تک انتظار کریں اور پھر کھڑے ہو کر بغیر سلام پھیرے دو رکعات ادا کرکے نماز مکمل کریں۔

اس کے بعد شیخ مبارک احمد صاحب نے مجھے بتایا ہے کہ جماعت تجدید بیعت کرنا چاہتی ہے۔تو جماعت سکاٹ لینڈ کے لئے انشاء اللہ تقریب بیعت ہوگی۔اور سکاٹ لینڈ کے امام مکرم بشیر آرچرڈ صاحب اور کچھ اور دوست میرے ہاتھ پر ہاتھ رکھیں گے اور باقی اپنے سامنے بیٹھے ہوئے دوست پر ہاتھ رکھ لیں۔اس طرح ایک جسمانی رابطہ بن جائے گا۔

دراصل جسمانی رابطہ بذات خود کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔روحانی رابطہ کی اصل حقیقت ہے۔کیونکہ یہی وہ بیعت ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں حبل اللہ کے طور پر کیا گیا ہے۔حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑے رہیں۔چنانچہ بیعت کے ذریعہ آپ حبل اللہ کو پکڑتے ہیں،اور یہ روحانی تعلق ہے۔تو پھر جسمانی تعلق کا مطالبہ کیوں کیا جاتا ہے؟کسی وہم کی وجہ سے نہیں۔بلکہ حضرت محمد مصطفی ﷺ نے ہمیں یہ طریق سکھایا ہے۔یہ آپؐ کی عادت تھی۔آپؐ اسی طرح کیا کرتے تھے اور ہم آپؐ کے پیروکار ہیں۔میرے خیال میں یہ ایک علامت ہے۔میں آپ کے سامنے اس کی ضرورت بیان کررہا ہوں۔آنحضور ﷺ کی اس سے یہ مراد تھی کہ خلیفہ یا جس کی بھی تم بیعت کررہے ہو اس کے نزدیک رہنے کی کوشش کرنا۔نہ صرف جسمانی طور پر بلکہ دراصل روحانی طور پر۔شاید یہ علامت ہے مگر جو بھی یہ ہے ہم اسی طرح کریں گے جیسا کہ ہم نے حضرت محمد مصطفی ﷺ اور آپؐ کے صحابہؓ سے پایا ہے۔تو یہ وہم نہیں۔چنانچہ نماز کے بعد ہم بیعت کریں گے اور پھر میں آپ سے اجازت چاہوں گا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

(بحوالہ خطبات طاہر جلد اول)

انٹورپن مشن ہاؤس بیلجیئم میں حضور انور کا ورود مسعود

بیلجیئم کے بارھویں جلسہ سالانہ 2004ء کے اگلے دن 20 ستمبر کو ہونے والا ایک پروگرام جماعت ہائے احمدیہ بیلجیئم کے لئے عموماً اور جماعت انٹورپن کے لئے خاص طور پر تاریخی اہمیت کا حامل تھا۔یہ وہ بابرکت دن تھا جب ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس انٹورپن کے نئے مشن ہاؤس میں ورود فرمایا۔اس دن سب احباب جماعت انٹورپن مرد وزن خورد وکلاں انتہائی خوش نظر آرہے تھے۔وہ خوش کیوں نہ ہوتے؟آج ان کے جان سے پیارے آقا ان کے نئے مشن ہاؤس میں تشریف لائے تھے۔حضور انور نے نماز ظہر اور عصر پڑھائیں۔بعد ازاں کھانا تناول فرمایا۔اس کے بعد سارے مشن ہاؤس کا معائنہ فرمایا۔رخصت ہونے سے قبل مشن ہاؤس کے دائیں بائیں کے ماحول کو بھی دیکھا۔اس دوران صدر صاحب جماعت انٹورپن مکرم مبشر ہاشمی صاحب سے مختلف امور کے بارہ میں گفتگو بھی فرماتے رہے۔

اس رپورٹ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی آمد کے بابرکت ثمرات میں سے ایک کا ذکر کرنا مقصود ہے جسے پڑھ کر ہر احمدی بول اٹھے گا کہ اس مشن ہاؤس میں خدا کے اس برگزیدہ بندہ کے چند لمحات گزارنے کی بدولت اسے کتنی شہرت عطا ہوئی۔

کبھی کسی احمدی نے بیلجیئم میں یوں ہوتے دیکھا تھا نہ سنا تھا بلکہ ہمارے وہم وگمان میں بھی یہ بات نہ آسکتی تھی جو ہوگئی۔

19 ستمبر بروز اتوار انٹورپن جماعت نے open deur dag منانے کا فیصلہ کیا۔اس کے لئے جہاں مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں وہاں دعوتی خطوط بھی تیار کئے گئے جو گھروں میں تقسیم کئے گئے۔

Gazet van antwerpen میں صدر صاحب جماعت کا انٹرویو چھپا تھا جس کے آخر پر اس دن مشن میں آنے کی دعوت دی گئی۔

مہمانوں کی آمد

دو بجے دوپہر سے ہی مہمان مشن ہاؤس میں آنا شروع ہوگئے تھے اور لحہ بہ لحہ ان کی تعداد میں اضافہ اور تیزی آتی رہی۔ہر مہمان کا استقبال کیا جاتا اور اس کی خدمت میں کوئی نہ کوئی کھانے پینے کی چیز پیش کی جاتی رہی۔ان سب معزز مہمانوں کو چائے اور ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔

ان مہمانوں میں ہمسائیوں اور عوام کے علاوہ Merksem District کے وزیر برائے ماحولیات،سنٹرل پولیس کا نمائندہ،انٹورپن کے میئر کا نمائندہ،محکمہ انصاف کا نمائندہ،چرچ کی تین نمائندہ خواتین،گلی کے اکثر دکاندار اور دیگر لوگ آئے مگر خدا تعالیٰ کا فضل یوں بھی ہوا کہ ہفتہ کو شائع ہونے والی خبر پڑھ کر TV چینل ATV کی ٹیم،ایک اور اہم اخبار Het Nieuws Blad کا نمائندہ جیسے لوگ بھی کشاں کشاں آگئے۔جہاں عام مہمان اس پرامن جماعت کا تعارف حاصل کرتے رہے وہاں میڈیا کے نمائندگان بھی اپنی اپنی بساط کے مطابق انٹرویوز اور معلومات لیتے رہے۔شام چھ بجے تک مہمان آتے رہے۔50 سے زائد بیلجئن لوگ مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔

موقعہ کی مناسبت سے ایک بک سٹال بھی لگایا گیا تھا جس میں مختلف کتابوں کے علاوہ قرآن کریم اور پمفلٹس رکھے گئے تھے۔بک سٹال سے ایک قرآن کریم ڈچ ترجمہ ایک مہمان نے خریدا۔اس کے علاوہ جہاد کے متعلق پمفلٹس،جماعت احمدیہ کا تعارف جیسے پمفلٹس مہمانوں کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ان سے مختلف امور کے بارہ میں بات چیت ہوتی رہی۔اکثر مہمانوں نے یہاں آکر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ ہم یہاں دینی مرکز کھلنے سے خوفزدہ تھے تاہم آپ سے مل کر اور یہاں کا ماحول دیکھ کر ہماری فکر دور ہوگئی ہے۔

مہمانوں کے تاثرات محفوظ کرنے کے لئے ایک ویزیٹرز بک بھی رکھی گئی تھی۔بعض مہمانوں نے اس پر اپنے تاثرات لکھ کر بھی دیئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 نومبر 2004ء)

بقیہ صفحہ 6

علاج کا طریقہ کار

1۔اپنا وزن کم کریں۔

2۔اپنا ورزشی پروگرام اپنے ڈاکٹر کے مشورے سے شروع کریں۔

3۔غذا میں وٹامن اے،ای اور سی کا استعمال بڑھائیں۔

4۔اناج اور سبزیوں خصوصاً پھلوں کا استعمال بڑھائیں۔

5۔گوشت،شکر اور چکنائی کا استعمال کم کریں۔

6۔اپنی دوا ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق باقاعدگی سے استعمال کریں۔

7۔درد کم کرنے والی بعض ادویات کا مستقل استعمال معدے میں تیزابیت کا سبب بنتا ہے جس کی وجہ سے معدے کے السر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ایسی دوا ڈاکٹر کے مشورے سے تبدیل کی جاسکتی ہے۔

حافظ عبدالحلیم صاحب

خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے

احمدیت زندہ خدا پر یقین رکھنے والی جماعت اور خدا کی طرف سے پیار اور محبت کے نتیجہ میں ظاہر ہونے والے تازہ بتازہ پھلوں کو حاصل کرنے والے لوگوں کا ایک ایسا گروہ ہے جو ان نشانات کے تذکرے ہمہ وقت اپنی مجالس میں کرتے رہتے ہیں۔ اس سے ایمان نہ صرف تازہ ہوتا ہے۔ بلکہ بعض دفعہ انسان ورطہ حیرت میں ڈوب جاتا ہے کہ واقعی اسی طرح ہوا بھی ہو گا۔ کیونکہ ایسے واقعات پے در پے ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔ اور ہزاروں لوگوں اور لاکھوں مقدس لوگوں کے تجارب سے چھن کر ہمارے سامنے آتے ہیں لہٰذا کسی انکار کی گنجائش نہیں رہتی۔ کچھ ایسے ہی چیدہ چیدہ پھول جو میں نے احمدیت کے مختلف کھلیانوں سے چنے ہیں نذر قارئین کرتا ہوں۔

بادل خوب برسا

محترم ماسٹر محمد صدیق صاحب مرحوم کی وفات کے موقعہ پر ان کے ایک ساتھی استاذی المکرّم جناب ماسٹر ملک محمد اعظم صاحب نے ان کے ایمان و یقین اور توکل کا واقعہ کچھ اس طرح سنایا۔

جن دنوں میں زمینداری کے پیشہ سے منسلک تھا اتفاق ایسا ہوا میری گھوڑی جو کہ مجھے بہت عزیز تھی چور کھول کر لے گئے۔ یہ واقعہ جمعرات کی شام کا ہے۔ اگلا دن جمعہ کا تھا۔ دوسرا اتفاق یہ ہوا کہ کھیتوں میں پانی لگانے کی میری باری بھی تھی۔ صبح کھوجیوں کے ساتھ چلنا تھا میں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ نماز جمعہ نہ رہ جائے۔ لہٰذا میں کھوج کے لئے اس دن افراد لے جانے سے معذرت خواہ ہوں۔ اور پانی کی باری بھی عین جمعہ کی نماز کے وقت کے قریب تھی۔ میں نے پانی کی باری سے بھی فائدہ اٹھانے سے احتراز کیا اور نماز جمعہ کو مقدم جانا اور تیاری کر کے قریب گاؤں میں جمعہ کی ادائیگی کے لئے چلا گیا۔ قدرت خدا کی رات کو خوب بادل برسا ہر طرف جل تھل ہو گیا خدا کے احکام کی بجا آوری کی خاطر پانی کی باری سے فائدہ نہ اٹھایا تو خدا نے زمین کو اتنا پانی دیا کہ وارے نیارے ہو گئے اور دوسری اہم اور دلچسپ بات بلکہ معجزہ یوں ہوا کہ جمعہ کی رات کو ہی گھوڑی رسہ تڑوا کر واپس بھاگ آئی اور صبح جب میں اٹھا تو دیکھا کہ وہ گھوڑی جو چور لے گئے تھے۔ وہ میرے گھر واپس پہنچ چکی تھی۔ سچ ہے خدا کی خاطر انسان اگر اپنا وقت خرچ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا۔ اور اپنے بندے کے لئے تائید و نصرت کے نظارے دکھاتا ہے۔

ایک بکری سے ریوڑ بن گیا

☆ ربوہ کے ہمارے ایک عزیز دوست برلب سڑک کاروبار چلاتے ہیں اور کچھ بکریاں بھی انہوں نے پال رکھی ہیں۔ میں نے ایسے ہی پوچھا بظاہر تو آپ کے کام کے ساتھ اس کا تعلق نہیں ہے۔ کہنے لگے چند سال کی بات ہے ایک شخص آیا اس نے کہا میں یہ بکری فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے ساتھ 1200 کے قریب سودا ہوا میں نے رقم ادا کر کے بکری رکھ لی۔ اللہ کی قدرت کہ اس ایک بکری سے ہی یہ سارا ریوڑ بنا ہوا ہے۔ جو نر جانور جوان ہو جاتا ہے میں تحفہ کے طور پر دارالضیافت بھجوا دیتا ہوں۔ اللہ کی مہربانی سے خوب رونق لگی ہوئی ہے برکت پڑتی ہے۔ اور دلچسپ بات یہ ہے کہ برلب سڑک ہر وقت یہ چھوٹے چھوٹے جانور بھی پھرتے رہتے ہیں مگر مجھے یقین ہے کہ محض اللہ کی مہربانی سے ان کو کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ ایک دن تو معجزہ ہی ہو گیا ایک چھوٹا میمنا ٹرک کے نیچے آ گیا۔ ہماری چیخیں نکل گئیں۔ لیکن ٹرک جب آگے گزر گیا تو وہ چنگا بھلا بیٹھا ہوا تھا۔

دعا کی قبولیت

☆ ہمارے ایک دوست چوہدری محمد ارشد صاحب بڑی ہی تکلیف دہ مرض گردوں کے عارضہ میں مبتلا رہے ہیں۔ میں عیادت کے لئے گیا ان کی خیریت دریافت کی حال احوال پوچھا انہوں نے جو بتایا اس نے تو مجھے ہلا کر رکھ دیا۔ کہنے لگے میرے گردوں کا آپریشن C.M.H راولپنڈی میں ہونا تھا۔ ڈاکٹروں کے بورڈ نے صاف صاف کہہ دیا کہ بھائی آپ چونکہ عارضہ قلب میں مبتلا ہیں اور ساتھ شوگر بھی ہے۔ لہٰذا آپ کے لئے گردوں کا آپریشن جان لیوا بن سکتا ہے۔ میں نے انہیں کہا کہ میرے پیچھے ایک ایسا ہاتھ ہے اور دعائیں ہیں کہ مجھے پورا یقین ہے اللہ میری دستگیری فرمائے گا۔ چنانچہ میرے اصرار پر انہوں نے کہا اچھا پھر اشٹام پر اپنے ہاتھ سے لکھ دو چنانچہ میں نے لکھ دیا کہ نتائج کی مجھے پرواہ نہیں ہے اور میں بشرح صدر لکھتا ہوں کہ میرا آپریشن کر دیا جائے۔ لہٰذا میرا آپریشن کر دیا گیا۔ آپریشن کے بعد ڈاکٹرز نے میرے اٹنڈنٹ ناصر احمد جو کہ میرے بہنوئی بھی ہیں کو کہا کہ آپ سامان وغیرہ کے پاس ہی رہیں کہیں دور نہ جائیں۔ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ لہٰذا آپ کہیں ادھر ادھر بھی نہ جائیں تاکہ ہمیں مشکل نہ پڑے۔ مریض کا بچنا بہت مشکل ہے۔

مجھے چوتھے روز ہوش آ گیا۔ ڈاکٹرز نے کہا کہ تم معجزانہ بچے ہو۔ الغرض یہ قبولیت دعا کا نتیجہ ہی تھا۔

میں نے ڈاکٹر سے کہا میری صحت کے لئے ایک جماعت دعا کر رہی ہے کیونکہ بذریعہ اخبار دعا کا اعلان شائع ہوتا ہے۔ اور میری صحت کے لئے امام وقت کی خدمت میں بذریعہ فیکس دعا کی درخواست باقاعدگی سے کی جاتی رہی ہے۔ لہٰذا یہ معجزہ دعاؤں کی قبولیت کا معجزہ ہے۔

حضرت مسیح موعود کیا خوب فرماتے ہیں۔

''دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے''

اللہ یہ مان سلامت رکھے۔ اور ہمیشہ ہمیں دعاؤں کے حصار میں رکھے۔ آمین ع

اے غلام مسیح الزماں ہاتھ اٹھا موت آ بھی گئی ہو تو ٹل جائے گی

☆ قبولیت دعا کا تذکرہ چل پڑا۔ بہت سارے قارئین کو یاد ہو گا اڑھائی سال پہلے پنڈی بھٹیاں کے قریب ہماری گاڑی جو کہ جماعتی کام کے لئے جا رہی تھی تو حادثہ پیش آ گیا ہمارے دو ساتھیوں کو خدا نے بلا لیا۔ میں اور برادرم حافظ محمد نصر اللہ صاحب زخمی ہو گئے مجھے چونکہ سر پر بہت گہرے زخم آئے تھے یہاں تک کہ ابتداء میں تو لوگوں کے لئے چہرہ پہچاننا مشکل تھا۔ چند دن مسلسل بے ہوشی طاری رہی۔ خیر اللہ نے فضل فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح اور احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل میں چند ہفتوں میں بالکل چنگا بھلا ہو گیا۔ معمولات کے مطابق زندگی چل پڑی۔ انہی دنوں میں کالج روڈ پر پیدل جا رہا تھا۔ ایک جاننے والے دوست نے مجھے روک کر کہا کہ بھائی تم وہی ہو نہ جس کا اتنا شدید ایکسیڈنٹ ہوا تھا۔ تم ٹھیک ہو بھی گئے؟ پھر کہنے لگے یہ کیا بات ہوئی۔ یہ کیا معجزہ ہو گیا میں نے انہیں کہا بھائی بات دراصل یوں ہے کہ میں جب بھی امام وقت کی خدمت میں دعائیہ عریضہ لکھتا ہوں۔ لقب القابات کے بعد عبید اللہ علیم صاحب کا یہ عاشقانہ مصرعہ ضرور لکھتا ہوں۔ ع

اے چھاؤں چھاؤں شخص تری عمر ہو دراز

چونکہ اصولی بات ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمائی ہے کہ جب تم کسی کے لئے دعا کرتے ہو تو فرشتے تمہارے حق میں دعا کرتے ہیں۔ سو میرے خدا نے میری یہ دلی دعا سنبھالے رکھی تھی۔ میں اس مقدس وجود کی درازی عمر مانگتا تھا۔ خدا نے مجھے بھی کہا جا تیری بھی عمر دراز ہو۔ سو اصل معاملہ یہ ہے۔

جوڑوں کا مرض Osteoarthritis

آسٹیو آرتھرائیٹس۔ وجوہات اور علاج

آسٹیو آرتھرائیٹس کیا ہے؟

ہڈیوں کے درمیان موجود کارٹیلیج کی کمزوری اور ٹوٹ پھوٹ سے رگڑ بڑھ جاتی ہے جو کہ جوڑوں میں سوزش کا سبب بنتی ہے جسے آسٹیو آرتھرائیٹس کہتے ہیں۔

اس مرض میں وہ جوڑ جن پر جسم کا وزن پڑتا ہے (Weight Bearing Joints) مثلاً گھٹنے اور کمر کے جوڑ زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

آسٹیو آرتھرائیٹس کی وجوہات

1۔ موٹاپا یا وزن کا زیادہ ہونا۔

2۔ عمر 50 سال یا اس سے زیادہ ہونا۔

3۔ مسلسل بیٹھ کر یا مسلسل کھڑے ہو کر کام کرنا یا کام کے دوران کسی جوڑ پر مسلسل بوجھ یا دباؤ رہنا۔

4۔ حادثاتی طور پر کسی جوڑ پر چوٹ لگنا۔

یہ مرض مردوں اور عورتوں میں یکساں طور پر پایا جاتا ہے۔

آسٹیو آرتھرائیٹس کی علامات

1۔ متاثرہ جوڑ میں درد اور سوزش ہوتی ہے۔

2۔ کام کاج کرنے سے درد اور سوزش میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

بچاؤ کس طرح ممکن ہے؟

1۔ موزوں وزن (Ideal body weight) اپنائیں۔

2۔ مسلسل کھڑے ہو کر یا مسلسل بیٹھ کر کام کرنے سے پرہیز کریں۔

3۔ وزن اٹھاتے ہوئے جسم کا توازن برقرار رکھیں تاکہ کسی جوڑ پر اچانک بوجھ یا جھٹکا نہ پڑے۔

4۔ ہلکی ورزش باقاعدگی سے کریں تاکہ پٹھے مضبوط ہوں اور جوڑوں پر دباؤ کم سے کم پڑے۔

احتیاطی تدابیر

1۔ وزن اٹھانے سے اجتناب کریں۔

2۔ کام کے دوران متاثرہ جوڑ پر زیادہ بوجھ نہ ڈالیں۔

3۔ متاثرہ جوڑ میں درد ہونے کی صورت میں ورزش ہرگز نہ کریں۔

4۔ علاج بروقت شروع کریں تاکہ جوڑ کی حرکت متاثر نہ ہو اور یہ بیماری کسی جسمانی معذوری کا سبب نہ بن سکے۔

باقی صفحہ 5 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر 40106 میں Munawarah Abdus Salaam w/o Abdus Salaam قوم پیشہ ٹیچنگ عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔حق مہر N5000۔اس وقت مجھے مبلغ N4000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Munawarah Abdus Salaam گواہ شد نمبر 1 Taosheed ola Shosoyede نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Z.A. Junaid نائیجیریا

مسل نمبر 40107 میں Abdul Fattah Folorungo Junaid s/o Junaid Ibrahim پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت 1952ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-01-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد دکان واقع لیگوس نائیجیریا۔اس وقت مجھے مبلغ N 24000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ اکتوبر 2001ء سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Fattah Folorungo Junaid گواہ شد نمبر 1 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Tasheed ola Shobayde نائیجیریا

مسل نمبر 40108 میں Missionary Muhammad Misbahuddin s/o Muhammad Anwar پیشہ مشنری عمر 33 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N 10244.51 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشنری محمد مصباح الدین گواہ شد نمبر 1 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 T. ola Shasoyode نائیجیریا

مسل نمبر 40109 میں Muti Ataur-Rahman Adefunke w/o Muhammad Qasim Oyekola پیشہ ٹیچر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سلائی مشین مالیتی N7500، 2۔حق مہر N 18000۔اس وقت مجھے مبلغ N5000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Muti Atur-Rahman Asefunke گواہ شد نمبر 1 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Z.A. Junaid نائیجیریا

مسل نمبر 40110 میں Abdul Raheem Alaba s/o Sulaiman پیشہ ٹیکنیشن عمر 61 سال بیعت 1975ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-08-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N 8000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Raheem Alaba گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40111 میں Abdul Razaq Olakunle Abdur Rasheed s/o Abdur Rasheed Ashaje Ilyas پیشہ مشنری عمر 32 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N9247.70 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Razaq Olakumle Abdul Rasheed گواہ شد نمبر 1 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Tasheed ola Shesoyed نائیجیریا

مسل نمبر 40112 میں Daud Kehinde Sokunbi s/o Raheem Sokunbi (Late) پیشہ بیکنگ عمر 41 سال بیعت 1977ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-07-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک پلاٹ واقع نائیجیریا مالیتی N 100000/00، 2۔ایک پلاٹ واقع نائیجیریا مالیتی N 350000، 3۔ایک پلاٹ واقع نائیجیریا مالیتی N 100000، 4۔بس ایک عدد N300000، 5۔شیئرز مالیتی N300000۔اس وقت مجھے مبلغ 677750 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Daud Kehinde Sokunbi گواہ شد نمبر 1 T. ola Shosoyede نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Z.A. Junaid نائیجیریا

مسل نمبر 40113 میں Alhaji Muili Olalkekan Olagunju s/o Late Pa G Badamosi Ajani Olagunju پیشہ بزنس مین عمر 56 سال بیعت 2001ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-12-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔چار فلیٹ واقع alodm مالیتی N 7million، 2۔بلڈنگ واقع Ibadm مالیتی N9million، 3۔ایک ایکڑ زمین قیمت خرید N 12000، 4۔دو پلاٹ واقع لیگوس مالیتی N70000، 5۔ایک پلاٹ واقع لیگوس قیمت خرید N 270000۔اس وقت مجھے مبلغ 37296.37 N ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Alhaji Muili Olalekam Olagunja گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Mohammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40114 میں Tajudeen Aderemi s/o Raji Adewale Sonibare پیشہ فارماسسٹ عمر 31 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک قطعہ پلاٹ واقع لیگوس۔اس وقت مجھے مبلغ N 38137.41 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد

Tajudeen Aderemi گواہ شدنمبر Ali 1 Isola Yusuf گواہ شدنمبر Muhammad 2 Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40115 میں Abdul Azeez Olamiyami s/o Facbola پیشہ تجارت عمر 66 سال بیعت 1971ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-04-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N500 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Azeez Olamiyami گواہ شدنمبر 1 Abdul Azeez Adewoye وصیت نمبر 25298 گواہ شدنمبر 2 Taiwo Abdul Rahman وصیت نمبر 32104

مسل نمبر 40116 میں Abdul Hafeez Adeshina s/o Ade Shina پیشہ ویلڈر عمر 34 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N 45000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Hafeez Adeshina گواہ شدنمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شدنمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40117 میں Taofeek s/o Adeyemo پیشہ ڈیزائنر عمر 23 سال بیعت 1994ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N800 ماہوار بصورت ڈیزائنر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Taofeek گواہ شدنمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شدنمبر 2 Muhammad Hashim Uthman

مسل نمبر 40118 میں Dauda Abiola s/o Raji پیشہ ٹیچنگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2001-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک مشترکہ مکان 3 بیڈروم واقع لیگوس۔اس وقت مجھے مبلغ N30800.00 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Dauda Abiola گواہ شدنمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شدنمبر 2 Muhammad Hashim Uthman نائیجیریا

مسل نمبر 40119 میں محمد اگلتچی ولد Lilm Agachli عمر 49 سال بیعت 1990ء ساکن برکینا فاسو مغربی افریقہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-11-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک مکان واقع واگادوگو برقبہ 352 مربع میٹر بورکینا فاسو، 2۔ایک مکان 400 مربع میٹر واقع ورگوشہر، 3۔ایک عدد کار، 4۔ایک عدد پلاٹ برقبہ 314 مربع میٹر واقع واگا، 5۔ایک عدد پلاٹ برقبہ 500 مربع میٹر واقع کبری، 6۔ایک عدد ٹیلیویژن، 7۔ڈش انٹینا مع ریسیور، 8۔ 2 ڈبل بیڈ، 3 سنگل بیڈ، 9۔موٹر سائیکل یاماہا 80، 10۔ایک عدد موٹر سائیکل P50، 11۔ٹیپ ریکارڈر 1 عدد، 12۔ایک پلاٹ 400 مربع میٹر، 13۔ گائے دس عدد۔اس وقت مجھے مبلغ 140000 فرانک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اگلتچی گواہ شدنمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد غلام محمد صاحب برکینا فاسو گواہ شدنمبر 2 ظفر احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ برکینا فاسو

مسل نمبر 40120 میں عطیۃ القدوس زوجہ ضیاء الرحمٰن قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ حال برکینا فاسو مغربی افریقہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 02-06-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 25000 روپے، 2۔طلائی زیور 2 انگوٹھیاں 2 کانٹے 1 ہار وزنی ساڑھے 3 تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ 20000 فرانک ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیۃ القدوس گواہ شدنمبر 1 ضیاء الرحمٰن طیب مربی سلسلہ وصیت نمبر 28485 گواہ شدنمبر 2 ظفر احمد بٹ ابن محمد حنیف بٹ برکینا فاسو وصیت نمبر 30028

مسل نمبر 40121 میں ساقو الحسن ولد ساقو حاتی پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت 1999ء ساکن برکینا فاسو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 08-05-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد ڈبل بیڈ، 2۔2 الماریاں، 3۔ایک سائیکل۔اس وقت مجھے مبلغ 45774 فرانک ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساقو الحسن گواہ شدنمبر 1 محمود ناصر ثاقب ولد غلام محمد صاحب وصیت نمبر 25398 برکینا فاسو گواہ شدنمبر 2 ظفر احمد بٹ ولد محمد حنیف بٹ وصیت نمبر 30028 برکینا فاسو

مسل نمبر 40122 میں مریم حنا شمس زوجہ فاتح احمد شمس قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 07-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور متفرق وزنی 656 گرام مالیتی 427000 پاکستانی روپے، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000 سویڈش کرونز۔اس وقت مجھے مبلغ 300 کرونز ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مریم حنا شمس گواہ شدنمبر 1 فاتح احمد شمس ولد محمود احمد شمس خاوند موصیہ سویڈن گواہ شدنمبر 2 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف وصیت نمبر 19297 سویڈن

مسل نمبر 40123 میں مشہود الحق ولد ابوالمنیر نور الحق صاحب قوم کھوکھر پیشہ ٹیچر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 120000 کرونز ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشہود الحق گواہ شدنمبر 1 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف سویڈن وصیت نمبر 19297 گواہ شدنمبر 2 آغا یحییٰ خان ولد آغا شمس الحمید سویڈن

مسل نمبر 40124 میں ڈاکٹر انس احمد رشید ولد ڈاکٹر رشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان جو بینک سے قرض لے کر حال ہی میں خریدا ہے قیمت خرید 3250000 کرونز۔اس وقت مجھے مبلغ 25500 کرونز ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر انس احمد رشید گواہ شدنمبر 1 محمود احمد شمس ولد محمد حنیف گواہ شدنمبر 2 انور احمد رشید ولد ڈاکٹر رشید احمد مرحوم

مسل نمبر 40125 میں بشارت تسنیم زوجہ مبشر احمد شاہد قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 10000 پاکستانی روپے جو بصورت زیور وصول کر چکی ہوں۔ 2۔طلائی چوڑیاں 4 عدد، ایک ہار دو کانٹے 3 انگوٹھیاں وزنی ساڑھے 6 تولہ اندازاً قیمت 50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 120 سٹرلنگ پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس سپورٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ بشارت تسنیم گواہ شدنمبر 1 فضل احمد ولد منشی احمد خان وصیت نمبر 10653۔UK گواہ شدنمبر 2 مبشر احمد ولد چوہدری فضل احمد وصیت نمبر 25315۔UK

مسل نمبر 40126 میں شگفتہ لطیف زوجہ شیخ لطیف احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوان زی ،یوکے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 50000 روپے۔2۔زیور طلائی ایک لاکٹ 2 بندے 3 انگوٹھیاں وزنی 5 تولہ مالیتی 30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شگفتہ لطیف گواہ شدنمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا سوان زی یوکے گواہ شدنمبر 2 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی سوان زی یوکے

مسل نمبر 40127 میں Siddiqa Azra Rehman D/o Habib ur Rehman پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-08-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1 جیولری طلائی 46 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاؤنڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Siddiqa Azra Rehman گواہ شدنمبر 1 مرزا محمد صدیق ابن مرزا کرم دین وصیت نمبر 14462۔UK گواہ شدنمبر 2 Tahir Salhi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 40128 میں محمد خالد خان ولد محمد قاسم خان قوم پٹھان پیشہ ٹیچنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوانزی UK بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بینک اکاؤنٹ 250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 448 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خالد خان گواہ شدنمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا UK گواہ شدنمبر 2 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی UK

مسل نمبر 40129 میں مختار بیگم زوجہ محمد یوسف سراء قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 چوڑیاں، 1 لاکٹ سیٹ ہار 3 انگوٹھیاں وزنی دس تولہ مالیتی 70000 پاؤنڈ، 2۔زرعی زمین 16 ایکڑ بمقام دوڑ ضلع نواب شاہ 1200000 پاکستانی روپے، 3۔حق مہر وصول شدہ 20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ مختار بیگم گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد جاوید ولد بشیر احمد UK گواہ شدنمبر 2 محمد یوسف ولد احمد خان UK

مسل نمبر 40130 میں آصف اقبال بسراء ولد محمد اقبال بسراء قوم بسراجٹ پیشہ اسائیلم سیکر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوانزی UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 814 پاؤنڈ ماہوار بصورت اسائیلم سیکر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف اقبا بسراء گواہ شدنمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا UK گواہ شدنمبر 2 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی UK

مسل نمبر 40131 میں روبینہ آصف زوجہ آصف اقبال بسراء قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوانزی UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت زیور تھا جو کافی عرصہ قبل فروخت کردیا گیا تھا 32000 روپے،2۔موجود طلائی زیور ایک لاکٹ مع چین ایک انگوٹھی وزن 2 تولہ اندازاً مالیتی 16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ روبینہ آصف گواہ شدنمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا UK گواہ شدنمبر 2 آصف اقبال بسرا خاوند موصیہ

مسل نمبر 40132 میں صدیق بیگم زوجہ عبدالرحیم ساقی قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن UK بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-06-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ 100 روپے، 2۔ایک پلاٹ مالیتی 50000 روپے، 3۔سونا وزنی ساڑھے 4 تولہ مالیتی 36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 240 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن وغیرہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صدیق بیگم گواہ شدنمبر 1 خالد محمود ولد عبدالرحیم ساقی UK گواہ شدنمبر 2 عبدالرحیم ساقی ولد رحمت علی UK

مسل نمبر 40133 میں ہبۃ النصیر بنت سعید احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوان سی UK بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 32 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ہبۃ النصیر گواہ شدنمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا UK گواہ شدنمبر 2 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی UK

مسل نمبر 40134 میں Dr Mohammad Ashraf s/o Ch Sardar Mohammad (Late) پیشہ ڈاکٹر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-07-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان واقع UK مالیتی 150000 پاؤنڈ، 2۔مکان واقع UK مالیتی

50000 پاؤنڈ، 3۔کاٹیج واقع UK مالیتی 85000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ 3500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر محمد اشرف گواہ شد نمبر 1 چوہدری سردار محمد UK گواہ شد نمبر 2 طاہر بھلی وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 40135 میں Sajida Amtul Hayee Ashraf w/o Dr. Mohammad Ashraf پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی 4220 پاؤنڈ، 2۔حق مہر 30000 پاکستانی روپیہ (مالیتی 300 پاؤنڈ)۔اس وقت مجھے مبلغ 125 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ساجدہ امۃ الحئی اشرف گواہ شد نمبر 1 طاہر بھلی وصیت نمبر 25670 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اشرف خاوند موصیہ

مسل نمبر 40136 میں Irfan Ahmed Qureshi s/o Arif Ahmed Qureshi پیشہ سول انجینئر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1151 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان احمد قریشی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نسیم احمد ابن غلام احمد عابد UK گواہ شد نمبر 2 دین محمد ابن میاں جان محمد UK

مسل نمبر 40137 میں عمران احمد ولد محمد خالد قوم جنجوعہ پیشہ اسائیلم سیکر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوانزی UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 08-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 169 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا UK گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد شیخ ولد شیخ عابد علی UK

مسل نمبر 40138 میں Faiz Nosheerwan Ahmed s/o Mubarak Ahmad Zafar پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پرائز بانڈز مالیتی 400 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ 100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیض نوشیرواں احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد اختر UK گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ظفر UK

مسل نمبر 40139 میں عفیفہ مریم مرزا بنت مرزا حفیظ احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی بالیاں مالیتی 10 پاؤنڈ، 2۔نقد 50 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ 50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عفیفہ مریم مرزا گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد والد موصیہ UK گواہ شد نمبر 2 مرزا ظہیر احمد ولد مرزا لطیف احمد UK

مسل نمبر 40140 میں نعیم احمد طاہر ولد بشیر احمد مرحوم قوم ہنجراء (جٹ) عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوانزی UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان جس میں میرا حصہ 1/3 اندازاً قیمت 1000000 روپیہ، 2۔طلائی انگوٹھی وزن ایک تولہ، 3۔ایک راڈو گھڑی مالیتی 220 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ 850 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمود علی مرزا ولد محمد حنیف مرزا UK گواہ شد نمبر 2 شیخ لطیف احمد ولد شیخ عابد علی UK

مسل نمبر 40141 میں Waqar Ahmed Ahmedi s/o Mohammed Arshad Ahmed پیشہ مارکیٹ ریسرچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-04-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 950 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار احمد احمدی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد صاحب باجوہ ولد محمد شریف باجوہ ریجنل مشنری UK گواہ شد نمبر 2 Tahir Selbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 40142 میں Wajeeha Bajwa Ahmedi w/o Waqar Ahmad Ahmedi پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-01-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 280 گرام مالیتی 2040 پاؤنڈ، 2۔حق مہر 5000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ 200 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ وجیہہ باجوہ احمدی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد صاحب باجوہ ولد محمد شریف ریجنل مشنری UK گواہ شد نمبر 2 وقار احمد احمدی خاوند موصیہ

مسل نمبر 40143 میں Qadhi Hannan Bhatti s/o Qadhi Nasir Ahmad Bhatti پیشہ Trinee Lawyer عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 550 پاؤنڈ روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاضی حنان بھٹی گواہ شد نمبر 1 قاضی ناصر احمد بھٹی والد عبدالسلام بھٹی UK گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد بھیٹی ابن نصیر احمد بھٹی مرحوم UK

مسل نمبر 40144 میں Amtul Jamil Fariha Khan w/o Qamar Ahmad Hammad Khan پیشہ ڈاکٹر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن UK بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-02-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔متفرق طلائی زیورات وزنی 380 گرام تقریباً مالیتی 3226 پاؤنڈ، 2۔حق مہر بذمہ خاوند 10000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ 2200 پاؤنڈ ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا

جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الجمیل فریحہ خان گواہ شد نمبر 1 ناصر ایم خان شاہد ابن احمد خان مرحوم UK گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام بٹ ابن فضل دین UK

مسل نمبر 40154 میں Syed Hamid Safeer Ahmad s/o Syed Nasir Ahmed پیشہ انجینئر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن UK بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 780 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید حامد سفیر احمد گواہ شد نمبر 1 سید ناصر احمد ولد سید شبیر احمد UK گواہ شد نمبر 2 دبیر اے بھٹی ابن کبیر اے بھٹی UK

مسل نمبر 40146 میں نعیم الدین ولد نور الدین قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان قطعہ 7 بلاک 9 دارالعلوم غربی برقبہ ایک کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000 N ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم الدین گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق ناروے گواہ شد نمبر 2 لبنیٰ رفیق ناروے

مسل نمبر 40147 میں شازیہ نعیم زوجہ نعیم الدین قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 285 گرام، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800 N ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد منہاس ناروے گواہ شد نمبر 2 حنا رفیق ناروے

مسل نمبر 40148 میں عفت باسط زوجہ محمد باسط قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 35 تولہ قیمت 35000 N، 2۔ 10 مرلہ زمین اندازاً قیمت 100000 کرونر واقع دارالفتوح کالونی ربوہ، 3۔ حق مہر وصول شدہ 10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 N ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عفت باسط گواہ شد نمبر 1 محمد باسط قریشی ناروے گواہ شد نمبر 2 محمد محسن باسط ناروے

مسل نمبر 40149 میں چوہدری عرفان ثناء ولد میجر ثناء اللہ ہنجراء قوم جاٹ ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12000 N ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان ثناء گواہ شد نمبر 1 پرویز چوہدری ناروے گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ناروے

مسل نمبر 40150 میں امۃ السلام زوجہ طالب حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور وزنی 110 گرام مالیتی 8800 N، 2۔ حق مہر وصول شدہ 4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 N ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السلام گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ناروے گواہ شد نمبر 2 سید مبارک احمد ناروے

مسل نمبر 40151 میں سعدیہ جاوید زوجہ جاوید چوہدری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 2000 N، 2۔ طلائی زیورات مالیتی 100000 N، 3۔ نقد رقم از ترکہ والدین 500000 N۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 N ماہوار بصورت وظیفہ بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعدیہ جاوید گواہ شد نمبر 1 غالب جاوید ناروے گواہ شد نمبر 2 شاہد عمر ناصر ناروے

مسل نمبر 40152 میں سید مبارک احمد ولد سید احمد علی قوم سید پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ مکان کا 1/2 حصہ جو بینک سے قرض لے کر بنایا گیا مالیتی 2 ملین کرونر۔ اس وقت مجھے مبلغ 9200 N ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبد المومن ناروے گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ملک وصیت نمبر 30598 ناروے

(دورہ فرانس از بقیہ صفحہ 2)

حضور انور نے فرمایا کہ تمام قائدین اپنی مجالس کو Activate کریں۔ نئے نئے راستے کام کے نکالیں۔ اپنے شعبوں میں کام میں بہتری کے لئے سوچیں اور کام کے، ملک کے حالات کے مطابق نئے طریقے سوچیں اور جوانوں سے زیادہ کام کریں۔

حضور انور نے مجلس عاملہ کو ہدایت فرمائی کہ جنوری سے انصار اللہ کا نیا سال شروع ہو جائے گا۔ اس لئے نئے سال کے لئے باقاعدہ پلان بنائیں اور اس کے مطابق کام کریں۔ اپنے سامنے ایک ٹارگٹ رکھیں اور اس کو حاصل کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں۔

پونے 9 بجے مجلس انصار اللہ کی میٹنگ اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد مجلس عاملہ انصار اللہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ سوا نو بجے حضور انور پیرس کے مختلف مقامات کی سیر کے لئے روانہ ہوئے۔ حضور انور نے اپنی گاڑی میں بیٹھے ہوئے ہی درج ذیل مقامات کی سیر کی اور مختلف جگہوں کو دیکھا۔

شاہراہ Champs Elysee، Arc De Trianp، ایفل ٹاور (Tour Eifel)، Place Comorde، Eglise Madeline اور Assemble National نپولین کے مقبرہ کو بھی دور سے دیکھا۔

ان مختلف مقامات کی سیر کے بعد حضور واپس تشریف لائے۔

30 دسمبر 2004ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز فجر بیت السلام پیرس میں پڑھائی۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ایک بجے حضور انور نے بیت السلام میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

چار بجکر چالیس منٹ پر حضور انور مشن ہاؤس سے باہر کے نواحی علاقہ میں پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے اور قریباً سوا پانچ بجے سیر سے واپس تشریف لائے اور بیت السلام میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد رفیع خاور صاحب مربی سلسلہ خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20 دسمبر 2004ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام "حمتیل احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد شفیع صاحب آف چک سکندر نمبر 30 تحصیل کھاریاں ضلع گجرات کا پوتا اور مکرم احمد خاں مہرانہ آف چک سکندر ضلع گجرات کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک قسمت اور خادم سلسلہ ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

AACP کا آٹھواں سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اپنا آٹھواں سالانہ کنونشن انشاء اللہ 26۔27 فروری 2005ء کو منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی نیز کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر لیکچرز، نمائش اور ماہرین کے ساتھ گفتگو کے پروگرام ہونگے۔

کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب و خواتین AACP کی ممبرشپ اور تفصیلی پروگرام کیلئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے مقامی مجلس کے عہدیداران سے رابطہ کریں۔

جہاں مقامی مجلس نہ ہو خواتین و حضرات ممبرشپ اور معلومات کیلئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

مکرم کلیم احمد قریشی 21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ

ای میل: gsaacp@yahoo.com

فون: 04524-213694

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز پاکستان)

تقریب شادی

مکرم عاطف مسعود شاہد صاحب ولد مکرم میجر (ر) عارف شاہد صاحب زعیم انصار اللہ جنوبی چھاؤنی لاہور کی تقریب شادی مورخہ 19 دسمبر 2004ء کو ہمراہ مکرمہ عائشہ مصطفیٰ صاحبہ بنت مکرم غلام مصطفیٰ صاحب مرحوم آف ماڈل ٹاؤن لاہور منعقد ہوئی۔ عاطف مسعود شاہد صاحب، میجر مسعود شاہد صاحب آف سیالکوٹ کے پوتے اور مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ مرحومہ آف سیالکوٹ کی نسل سے ہیں۔ جبکہ عائشہ مصطفیٰ صاحبہ، ملک غلام حیدر صاحب سابق سپرنٹنڈنٹ جامعہ احمدیہ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے اس شادی کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم انعام محمود قمر رحمانی صاحب بابت ترکہ محترمہ کلثوم بیگم رحمانی صاحبہ)

مکرم انعام محمود قمر رحمانی صاحب ابن مکرم عبدالرحیم مدہوش رحمانی صاحب مقیم کراچی نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ کلثوم بیگم رحمانی صاحبہ بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 42/22 (متصل بیت البشیر) دارالرحمت شرقی ربوہ رقبہ ایک کنال پانچ مرلے میں سے ان کا حصہ 1/16 ہے۔ یہ حصہ ان کے ورثاء کے درمیان بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ ڈاکٹر زاہدہ تبسم رحمانی صاحبہ (بیٹی)
(2) محترمہ فریدہ فرحت رحمانی صاحبہ (بیٹی)
(3) محترمہ ڈاکٹر فوزیہ سلطانہ رحمانی صاحبہ (بیٹی)
(4) محترمہ ڈاکٹر قدسیہ کوثر رحمانی صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم غلام محمود بدر رحمانی صاحب (بیٹا)
(6) مکرم انعام محمود قمر رحمانی صاحب (بیٹا)
(7) محترمہ عالیہ نسرین رحمانی صاحبہ (بیٹا)
(8) مکرم سلام محمود نصر رحمانی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 9 جنوری 2005ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

قربانی کی کھالوں کے لئے ٹینڈر مطلوب ہیں

خواہشمند حضرات اپنے ٹینڈر دستی اور بذریعہ ڈاک، دفتر صدر عمومی میں مورخہ 18 جنوری 2005ء تک جمع کروادیں۔ ٹینڈر مورخہ 19 جنوری 2005ء کو شام چھ بجے تمام ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

داخلہ کمپیوٹر کورس

خدام الاحمدیہ پاکستان

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند خواتین و حضرات اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم ایوان محمود سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

☆ کمپیوٹر پروفیشنل سرٹیفکیٹ کورس

☆ بنیادی تعارف، اردو، انگریزی ٹائپنگ، آپریٹنگ سسٹم

☆ مائیکروسافٹ آفس (ورڈ، ایکسل، پاور پوائنٹ)

☆ انٹرنیٹ

☆ کمپوزنگ، ڈیزائننگ (ان پیج، کورل ڈرا)

☆ ہارڈویئر کا تعارف اور مشکلات کا حل

☆ دورانیہ 3 ماہ

☆ کورس فیس-/3000 روپے

(انچارج کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ربوہ میں طلوع و غروب 8۔ جنوری 2005ء	
طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
وقت عصر	3:50
غروب آفتاب	5:23
وقت عشاء	6:50

دارالضیافت کے ذریعہ قربانی کرنے والے احباب

دارالضیافت کے ذریعہ بیرون از ربوہ سے قربانی کروانے کے خواہشمند احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی رقوم حسب ذیل تفصیل کے مطابق جلد بھجوا کر ممنون فرماویں۔ تا کہ بروقت انتظام کیا جا سکے۔

(1) قربانی بکرا = 5000/ روپے
(2) قربانی حصہ گائے = 2500/ روپے

(نائب ناظر ضیافت۔ ربوہ)

شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ ☎ 212694

زرعی و کمرشل جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob 0320-4893942
04524-214681
☎ 04524-214228-213051

Govt. LIC No. 3111 LHR
تمام انٹرنیشنل / ڈومیسٹک ٹکٹوں پر خصوصی رعایت
لندن، جرمنی، کینیڈا اور امریکہ کے لئے سپیشل پیکج
احمد الفضل ٹریولز
فون: 042-5752796, 5875375, 5875289
فیکس: 042-5750480 موبائل: 0300-8481781
Email: ahmadalfazal@hotmail.com

C.P.L 29

باورچی کی فوری ضرورت

دارالضیافت ربوہ میں ایک ماہر باورچی کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے پاکستانی، انگریزی اور چائنیز کھانے پکانے کا ماہر ہو اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔

(نائب ناظر ضیافت، دارالضیافت ربوہ فون 212479)

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں گا کسی سے
میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے
خدا تعالیٰ کے فضل و رحم اور احسان کے ساتھ 50 سال گزرنے کے بعد خدا اور کریم کی مدد و رہنمائی سے رواں دواں
محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں
محتاج دعا: بشیر اینڈ کمپنی بنارسی والے
Ph-7661915 7654501
قائم شدہ 1953ء
ریڈی میڈ گارمنٹس تیار کرنے والے حضرات کی ضرورت کا فینسی کپڑا دستیاب ہے
111- خواجہ بازار سقینہ بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ۔ لاہور فون 7654290-7632805